Rustum

Episode 7

Written by Khurram Ali Shafique

Directed by Owais Khan

SCENE 1

EXT. OUTDOOR (SEA). DAY

گڑیا، داور اور کچھ آدمی اسپیڈ بوٹ پر کھلے سمندر میں جا رہے ہیں۔ داور دوربین سے کچھ دیکھتا ہے اور جلدی جلدی پائلٹ سے کہتا ہے۔

داور

واپس موڑو۔ جلدی۔

گڑیا

کیا بات ہے؟

داور

Jetty پر ہمارے آدمی نہیں ہیں۔ شائد افراسیاب نے قبضہ کرلیا ہے۔ وہاں بھی۔

گڑیا

Dammit!

www.iqbalcyberlibrary.net

کشتی واپس مڑ جاتی ہے۔

SCENE 2

INT. KIYANI'S PALACE. DAY

کیانی وہیل چئر پر بیٹھا ہے۔ رستم اُس کے قریب بیٹھا ہے۔

کیانی

جب شیر بوڑھا ہو جاتا ہے تو گیدڑوں اور لگڑ بھگوں کی بن آتی ہے۔

رستم

ہم تیار نہیں تھے۔

کیانی

تم کچھ کر رہے ہو اس کے بارے میں؟

گڑیا داخل ہوتی ہے۔ اُس کے ساتھ داور بھی ہے۔

گڑیا

ڈیڈی! Jetty پر افراسیاب نے قبضہ کر لیا ہے۔

کیانی ناراضگی سے رستم کی طرف دیکھتا ہے۔

www.iqbalcyberlibrary.net

SCENE 3

EXT. OUTDOOR. DAY

رستم، داور اور گڑیا چلے جا رہے ہیں۔

رستم

میرا خیال ہے ہم نے افراسیاب کو غلط سمجھا تھا۔

گڑیا

What's that?

رستم

کچھ عرصہ پہلے اُس نے ہمیں ایک آفر دی تھی۔ وہ کرائم کو organize کرنا چاہتا ہے۔ Territories divide کر کے۔

گڑیا

Can we speak to him?

رستم

ہاں... tribals کا بندوبست کرنا پڑے گا۔

گڑیا رستم کی طرف دیکھتی ہے۔

رستم

www.iqbalcyberlibrary.net

یہ ایک خاص tribe کے لوگ ہوتے ہیں۔ اُن کی زندگی میں صرف دو اصول ہیں۔ ایک انتقام اور دوسرے وعدہ پورا کرنا۔ اُن کے کچھ آدمی ہم hostage رکھ لیں گے۔ اگر افراسیاب نے meeting کے دوران ہمیں نقصان پہنچایا تو ہمارے آدمی hostages کو قتل کر دیں گے۔ اور اُن کے رشتے دار ہم سے نہیں افراسیاب سے انتقام لیں گے کیونکہ افراسیاب نے safe meeting کی guarantee دی ہوگی۔

گڑیا

Fine. آپ افراسیاب سے بات کریں۔

رستم

اوکے۔

گڑیا

And listen... کیا یہ نہیں ہو سکتا کہ ہم اِن tribals کو hire کر لیں۔ افراسیاب کو ختم کروانے کے لئے؟ If they are so fearsome...؟

رستم

نہیں۔ وہ لوگ پیسوں کے لئے قتل کرنے کو prostitution سے بھی برا سمجھتے ہیں۔

گڑیا رستم کی طرف دیکھ کر ہنس پڑتی ہے۔ رستم جھینپ جاتا ہے کیونکہ وہ خود پیسوں کے لئے قتل کرتا ہے۔ اچانک گڑیا کا موبائل فون بجنے لگتا ہے۔ گڑیا پرس میں سے فون نکال کر **incoming** کال

www.iqbalcyberlibrary.net

کا نمبر دیکھتی ہے۔

گڑیا

Unknown number.

رستم

کال ریسیو مت کرو۔

رستم گڑیا کے ہاتھ سے فون لے لیتا ہے اور CLI میں غور سے دیکھتا ہے۔

رستم

میں معلوم کروں گا یہ کس کا نمبر ہے۔

رستم فون میں busy tone دے دیتا ہے۔

SCENE 4

INT. RAKHSHINDA'S HOUSE. DAY

شمائل busy tone پا کر فون رکھ دیتی ہے۔ کیمرہ dolley back کرتا ہے۔ شمائل اپنے گھر میں تنہا کھڑی ہے۔

www.iqbalcyberlibrary.net

SCENE 5

EXT. OUTDOOR. DAY

(نوٹ: یہ SCENE 3 کا تسلسل ہے۔)

داور

مس کیانی ! یہ تمام حملے ایک لڑکے نے organize کروائے ہیں۔ افراسیاب کا نیا employee ہے۔

گڑیا

کون ہے وہ؟

داور

ٹائیگر...اُس کا نام ٹائیگر ہے۔

SCENE 6

INT. FIVE STAR HOTEL (POSSIBLY SWIMMING POOL). DAY

سہراب تفریح کر رہا ہے۔ افراسیاب، شاہد کے ساتھ آتا ہے۔

شاہد

ٹائیگر!

www.iqbalcyberlibrary.net

سہراب افراسیاب کی طرف دیکھتا ہے۔

افراسیاب

کیانی میٹنگ کرنا چاہتا ہے۔

سہراب

ہونہہ!

افراسیاب

میں نے کل شام کا وقت دیا ہے۔

سہراب غصے سے افراسیاب کی طرف دیکھتا ہے۔

سہراب

آپ جانتے ہیں اس کا کوئی فائدہ نہیں۔

افراسیاب

تم تیار رہنا۔

سہراب

آپ نے کہا تھا ہم کیانی کو ختم کر دیں گے۔ پھر یہ میٹنگ؟

افراسیاب

تم اپنا کام کرتے رہو۔ میٹنگ کل شام ہے۔ سات بجے۔

www.iqbalcyberlibrary.net

سہراب کا موبائل بجتا ہے۔ سہراب دیکھتا ہے : SARAH

SCENE 7

EXT. PARK. DAY

سارہ اور سہراب ٹہل رہے ہیں۔

سارہ

تم فون کیوں نہیں ریسیو کر رہے تھے؟ تم کہاں چلے گئے ہو؟ آنٹی بیمار ہو گئی ہیں۔

سہراب

میں تمہیں کچھ نہیں دے سکتا سارہ۔ You deserve better

سارہ

واپس آجاؤ۔

سہراب

ثاقب مر گیا یا بچ گیا؟

سارہ حیران رہ جاتی ہے۔

سارہ

اُسے تم نے مارا تھا؟

سہراب

www.iqbalcyberlibrary.net

مرگیا؟

سارہ

نہیں۔اُس کے parents نے اُسے علاج کے لئے England بھجوادیا ہے۔کئی فریکچر ہو گئے تھے۔مگراُس نے کسی کا نام نہیں لیا۔بہت ڈر گیا تھا۔

سہراب مطمئن ہے۔

سارہ

سہراب! آنٹی بہت بیمار ہیں۔

سہراب افسردہ ہوجاتا ہے۔چند لمحے خاموش رہتا ہے۔پھر جواب دیتا ہے۔

سہراب

میں واپس نہیں آسکتا۔جس معاشرے میں تم اور میری امی رہتے ہیں وہاں میرے اور میرے باپ جیسے لوگوں کی کوئی جگہ نہیں ہے۔

سارہ

Sohrab... I miss you.

سہراب

جب وہ نہیں رہ سکی تھیں میرے باپ کے ساتھ۔تم بھی میرے ساتھ نہیں رہ سکو گی۔میرے ساتھ۔

www.iqbalcyberlibrary.net

سارہ! تم اپنا خیال رکھنا۔

سہراب چلا جاتا ہے۔

Fade-out

SCENE 8

INT. AFRASIAB'S DEN. NIGHT

Fade-in

(نوٹ: اس میٹنگ کے لئے ایک طویل ہال نما کمرہ مناسب رہے گا۔)

دروازے سے گڑیا، داور اور رستم اندر داخل ہوتے ہیں۔ سہراب، افراسیاب اور شاہد اُٹھ کھڑے ہوتے ہیں۔ افراسیاب طنزیہ نظروں سے رستم کی طرف دیکھ رہا ہے۔

افراسیاب

میں نے تو پہلے ہی دوستی کا ہاتھ بڑھایا تھا... مسٹر شہزور!

رستم سہراب کی طرف دیکھ رہا ہے۔

رستم

www.iqbalcyberlibrary.net

تو تم ہو ٹائیگر... جس نے یہ سارا کام دکھایا ہے۔

سہراب مسکراتا ہے۔ رستم اُس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے مصافحے کے لئے ہاتھ بڑھاتا ہے۔ سہراب چند لمحے سوچ کر رستم سے ہاتھ ملا لیتا ہے۔ سب لوگ بیٹھنے لگتے ہیں۔

گڑیا

It's no use wasting time, gentlemen...مسٹر افراسیاب! آپ کیا چاہتے ہیں؟

افراسیاب کے جواب دینے سے پہلے سہراب ہنس پڑتا ہے۔ گڑیا اُس کی طرف دیکھتی ہے۔

سہراب

Excuse me...آپ کیا یہ سمجھتی ہیں... You have anything that we cannot take by force?

افراسیاب ہاتھ اٹھا کر سہراب کو خاموش رہنے کا اشارہ کرتا ہے۔

افراسیاب

آپ لوگ کیا پئیں گے؟

گڑیا (رستم سے)

www.iqbalcyberlibrary.net

Ask for his blood.

رستم

میرا خیال ہے کام کی بات جلدی شروع ہو جائے تو بہتر ہے۔

افراسیاب مسکراتا ہے۔

افراسیاب

تم کیا آفر لے کر آئے ہو؟

گڑیا (رستم سے)

Make him an offer he can't refuse.

رستم

افراسیاب... یہ سب... کیا ہے! ہم لوگ کوئی آج نہیں آئے اِس فیلڈ میں۔ مگر اب جو کچھ تم کر رہے ہو اُس کا انجام کیا ہو گا؟ ٹھیک ہے تم جانتے تھے، ہمارے کون کون سے لوگ important ہیں۔ اور تم نے سب کو ختم کر دیا۔ میں بھی جانتا ہوں تمہارے کون کون لوگ اہم ہیں۔ میں بھی انہیں ختم کر سکتا ہوں۔

سہراب

میں ہوں سب سے اہم آدمی۔ مجھے قتل کرو گے؟

رستم خاموش ہو کر سہراب کی طرف دیکھتا ہے۔

www.iqbalcyberlibrary.net

سہراب

آؤ!

افراسیاب سہراب کی طرف دیکھتا ہے گویا اُسے خاموش کروانا چاہتا ہے۔ سہراب دوسری طرف دیکھنے لگتا ہے۔ پھر افراسیاب رستم سے مخاطب ہوتا ہے۔

افراسیاب

تم جلدی کر رہے ہو شہزور۔ ابھی تو ہم introduce بھی نہیں ہوئے ہیں ٹھیک ہے۔ یہ شائد مس گرد آفرید کیانی ہیں۔ کیانی صاحب کی صاحبزادی۔ بہت عرصہ پہلے ایک دفعہ شمائل صاحبہ سے ملاقات ہوئی تھی۔ وہ بہت ذکر کر رہی تھیں ان کا!

افراسیاب کی آنکھوں سے شرارت جھلکنے لگتی ہے۔ رستم ذرا بیچین ہو جاتا ہے۔ گڑیا حیرت سے رستم کی طرف دیکھتی ہے۔

رستم

جیگوار! یا تمہارا جو بھی نام ہے...

سہراب

ٹائیگر۔

رستم

www.iqbalcyberlibrary.net

...تم بہت پر جوش ہو۔ٹھیک ہے۔ یہ راؤنڈ تم جیت گئے ہو۔مگر اگلا راؤنڈ ہم جیتیں گے۔ اس قسم کی کھیل میں یہی ہوتا ہے۔مس کیانی تمہارے پاس یہ آفر لے کر آئی ہیں کہ کیوں نہ ہم اگلا راؤنڈ ہونے ہی نہ دیں۔تمہیں ہارنا نہیں پڑے گا!

سہراب

ہارنے سے کیا بہت ڈر لگتا ہے اِنہیں؟

گڑیا غصے سے دوسری طرف دیکھنے لگتی ہے اور رستم بے صبری سے افراسیاب کی طرف دیکھتا ہے۔

افراسیاب

ٹھیک ہے۔مگر میں نے تو پہلے ہی تم سے کہا تھا کہ یہ سب مت ہونے دو۔اُس وقت تم نہیں مانے تھے۔اب ہمارے بہت expenses ہو چکے ہیں۔It's all too late

گڑیا

شہزور بتا رہے ہیں کہ آپ territories divide کرنا چاہتے تھے۔I am sorry میں اُس وقت نہیں تھی... To me, that seems like a fair deal کون کون سے علاقے آپ رکھنا پسند کریں گے؟

افراسیاب

مس کیانی! اُس روز والے حملے کے بعد سے interior کے تین سوڈا کو ہمارے ساتھ مل چکے ہیں۔باقیوں سے deal چل رہی ہے۔شہزور! اُس روز جب ہم ملے تھے تو میں نے تم سے کہا تھا

www.iqbalcyberlibrary.net

کیوں نہ میں اور تمہارے کیانی صاحب مل کر اِس ملک پر حکومت کریں۔ مگر اب میں یہ سوچ رہا ہوں کہ میں اکیلا ہی یہ کر سکتا ہوں تو پھر اُنہیں شامل کرنے کی کیا ضرورت ہے؟

سہراب

ایک چیز ہے مس کیانی اگر وہ آپ ہمارے حوالے کر سکیں تو اب بھی deal ہو سکتی ہے۔

گڑیا سہراب کی طرف دیکھتی ہے۔

سہراب

آپ کا اپاہج باپ۔ اُسے اُس کی وہیل چیر اور خیالی سلطنت سمیت میرے حوالے کر دیں۔ کیونکہ اُسے میں زندہ دیکھنا نہیں چاہتا۔

گڑیا کے چہرے کی رگیں تن جاتی ہیں مگر وہ سہراب کو جواب دینا مناسب نہیں سمجھتی اور رستم کی طرف دیکھتی ہے۔

گڑیا

مسٹر شہزور! میرا خیال ہے ہم نے یہاں آ کر غلطی کی۔ یہ ٹائیگر یا جیکال یا heyenna یا desert fox یا جو کچھ بھی یہ ہے، صرف ایک زبان سمجھتا ہے اور وہ آپ نے اُس وقت سیکھی تھی جب اِس نے شائد بولنا بھی شروع نہیں کیا تھا۔

سہراب

Mind your language, Ms. Kiyani

www.iqbalcyberlibrary.net

گڑیا

Mind your steps, Mr. Tiger. And if you're asking for blood, I'll give it to you.

سہراب

Yes!!!.... I want it.

ماحول پر کچھ دیر کے لئے خاموشی چھا جاتی ہے۔ رستم، داور اور افراسیاب نوجوانوں کی اِس بدتمیزی پر ذرا سے بیچین محسوس کر رہے ہیں۔ پھر رستم اپنی کرسی پیچھے دھکیل کر کھڑا ہوتا ہے۔ چند لمحے وہ خاموش رہ کر سب کی طرف دیکھتا ہے اور پھر اپنی بات شروع کرتا ہے۔

رستم

ٹائیگر! میں نہیں جانتا تم کن راستوں سے ہو کر آئے ہو۔ مگر کبھی میں بھی تمہاری عمر کا تھا۔ طاقت کا نشہ مجھے بھی تھا۔ اور ہے۔ مگر میں کبھی بہکا نہیں اور تم بہک رہے ہو۔ زندگی کی بہار کیسے دیکھو گے؟ ہم سب چور ہیں۔ مگر صرف ہم ہی معزز ہیں اِس معاشرے میں۔ ہم بزدلی کو سیاست نہیں کہتے۔ کمزوری کے سامنے جھکنا نہیں سیکھا ہم نے۔ ہم وہ ہیں جو قانون کو ٹھکرا کر بیٹھے ہیں تا کہ اُس مقام تک پہنچ سکیں جو ہمارا ہے۔ ہم آپس میں ٹکرائے تو ختم ہو جائیں گے۔ اور ہم تو زندہ رہنا چاہتے ہیں۔ آزادی کے ساتھ۔ عزت کے ساتھ۔ آسائشوں کے ساتھ۔

SCENE 9

EXT. OUTDOOR. DAY

داور گاڑی چلا رہا ہے۔ پچھلی سیٹ پر گڑیا اور رستم بیٹھے ہیں۔

گڑیا

آپ نے دیکھا۔اُس نے کس طرح آپ کی آفر رد کر دی۔

رستم

یہ اچھا نہیں ہوا۔

گڑیا

I had no idea I'd be getting into this when I come here. I just wanted to run a clean business.

رستم آہستہ سے مسکراتا ہے۔

رستم

There *is* no clean business in the world anymore.

گڑیا

Then do me a favour. Can you clean this one for me?

www.iqbalcyberlibrary.net

SCENE 10

INT. AFRASIAB'S DEN. DAY

(نوٹ: یہ SCENE 8 کے کچھ دیر بعد کی situation ہے۔)

سہراب کچھ سوچ رہا ہے۔ پس منظر میں افراسیاب اور شاہد موجود ہیں۔

سہراب

کیانی کے آدمیوں میں یہ پہلا ملا ہے جس سے مجھے ڈر لگ رہا ہے۔

افراسیاب شاہد کی طرف دیکھتا ہے۔ پھر سہراب سے مخاطب ہوتا ہے۔

افراسیاب

تم کسی سے کم نہیں ہوٹا ئیگر!

سہراب کوئی جواب نہیں دیتا۔ افراسیاب اُس کے قریب جاتا ہے اور اُس کا کندھا تھپکتا ہے۔

افراسیاب

اب تیار ہو جاؤ۔

www.iqbalcyberlibrary.net

سہراب استفہامیہ نظروں سے افراسیاب کی طرف دیکھتا ہے۔

افراسیاب

ہم نے اُس کے گیارہ آدمی مارے تھے۔اب وہ گنتی پوری کرے گا۔مگر وہ کون سے گیارہ ہوں گے، یہ دیکھنا ہے۔

SCENE 11

DIFFERENT LOCATIONS. NIGHT

یہ ایک مونٹاج ہے جس میں رستم مختلف جگہوں پر افراسیاب کے آدمیوں کو ٹھکانے لگاتا ہے۔ کوئی ہوٹل، کوئی جوئے کا اڈا، کوئی تفریح گاہ، کوئی گھر، وغیرہ۔

SCENE 12

EXT. POLICE STATION. DAY

ایک بڑے پولیس افسر کی جیپ آ کر کمپاؤنڈ میں رکتی ہے۔ ایک کانسٹیبل جلدی سے آتا ہے اور سلیوٹ مار کر دروازہ کھولنے لگتا ہے مگر افسر خود دروازہ کھول کر نیچے اتر آتا ہے۔ یہ کاشان ہے (ایک نیا character)۔

www.iqbalcyberlibrary.net

کاشان

تمہارے ایس ایچ او صاحب ہیں؟

کانسٹیبل

جی ہاں، سر۔ انہوں نے آج ہی چارج سنبھالا ہے۔

کاشان اندر جاتا ہے۔

SCENE 13

INT. POLICE STATION (AN SHO'S ROOM). DAY

کاشان کاریڈور میں چلتا ہوا ایک کمرے کے دروازے چھڑی سے دستک دیتا ہے۔

ایس ایچ او (آف اسکرین)

Come in.

کاشان اندر داخل ہوتا ہے۔ سامنے وہی پولیس افسر بیٹھا ہے جسے ہم بیس سال پہلے سب انسپکٹر کے روپ میں دیکھتے رہے ہیں۔ اب غالباً وہ ترقی کر کے ایس ایچ او بن چکا ہے۔ وہ کاشان کو دیکھ کر جلدی سے کھڑا ہو جاتا ہے اور سلیوٹ مارتا ہے۔

www.iqbalcyberlibrary.net

ایس ایچ او

گڈ مارننگ سر!

کاشان

آپ نے اخبار پڑھا ہے؟

ایس ایچ او

یس سر!

کاشان

آج کا!

ایس ایچ او (جلدی سے)

نو سر!

کاشان

کل رات گیارہ قتل ہوئے ہیں۔اُن میں سے پانچ آپ کے علاقے میں تھے۔

ایس ایچ او

سوری سر۔

کاشان

قتل آپ نے کئے تھے؟

ایس ایچ او

نو سر!

www.iqbalcyberlibrary.net

کاشان

تو پھر سوری کیوں کہہ رہے ہیں؟

ایس ایچ او

سوری سر... ہپ

کاشان کرسی پر بیٹھ جاتا ہے۔

کاشان

آپ نے آج چارج سنبھالا ہے؟

ایس ایچ او

یس سر! سر، آپ کیا پیئیں گے؟ چائے، ٹھنڈا یا... بہت ٹھنڈا؟

کاشان

کچھ دن پہلے بھی شہر میں ٹھیک گیارہ قتل ہوئے تھے ایک ہی رات میں۔ اُن میں سے بھی کچھ اِس علاقے کے تھے۔ آپ کا کیا خیال ہے؟

ایس ایچ او

سر! اِس میں سب سے اہم clue یہ ہے کہ دونوں دوفعہ گیارہ گیارہ ہی کیوں؟ ویسے سر یہ ایک طرح سے اچھا ہی ہے اب یہ لوگ اوپر جا کر کرکٹ کھیلیں گے، دو ٹیمیں بن جائیں گی۔

کاشان جواب دینے کی بجائے کڑی نظروں سے ایس ایچ او کی طرف

www.iqbalcyberlibrary.net

دیکھتا رہتا ہے اور وہ ذرا سنجیدہ ہو جاتا ہے۔

ایس ایچ او

ویسے سر، یہ بہت پریشانی کی بات ہے، میرے تھانے میں کسی کو بھی ان وارداتوں کی پہلے سے اطلاع نہیں تھی۔ میں نے آج صبح ہی سارا حساب کتاب پوچھ لیا تھا۔

کاشان

ہوں۔

ایس ایچ او

اِس کا مطلب یہ ہے کہ قتل جس نے بھی کیے ہیں اُس نے ہمارا حصہ نہیں دیا۔

کاشان

پچھلی دفعہ بھی یہی ہوا تھا۔

ایس ایچ او

اوہ! تو اِسی وجہ سے پہلے والے ایس ایچ او کا ٹرانسفر ہوا ہے؟

کاشان جواب دینے کی بجائے کچھ سوچتے ہوئے ایس ایچ او کی طرف دیکھ رہا ہے۔

ایس ایچ او

ویسے سر! یہ کس قسم کے لوگ تھے۔ جو قتل ہوئے ہیں۔

کاشان

www.iqbalcyberlibrary.net

gangsters تھے۔

ایس ایچ او

gangsters؟

ایس ایچ او ذرا رکتا ہے۔

ایس ایچ او

پھر بھی سر، ایک بندے کے دس ہزار بھی لگائیں تو سوا دو لاکھ روپے ہمارا کمیشن بنتا ہے۔ ظلم ہے سر۔ مگر آپ فکر مت کریں، میں investigation کر کے سارا معاملہ sort-out کر لوں گا۔

کاشان

نہیں۔ تم اب کچھ نہیں کرو گے۔ دوسری چیزیں دیکھو۔ میں یہ کیس اپنے آفس ٹرانسفر کروا رہا ہوں۔

کاشان چلا جاتا ہے اور ایس ایچ او بڑبڑاتا ہے۔

ایس ایچ او

ظلم ہے۔ بڑا ظلم ہے۔

SCENE 14

INT. AFRASIAB'S DEN. DAY

سہراب ایک لسٹ پڑھ رہا ہے۔ سامنے افراسیاب بیٹھا ہے۔ سہراب

www.iqbalcyberlibrary.net

لسٹ رکھ دیتا ہے۔

سہراب

یہ تو ہونا ہی تھا۔ آپ جانتے تھے۔ مگر آپ نے ایک بات نوٹ کی ہے۔ سارے قتل شہزور نے خود کئے ہیں۔ یہ لوگ ہم سے کم organized ہیں۔

افراسیاب ہنسنے لگتا ہے۔

سہراب

Fish harbor والی jetty پھر بھی ہمارے قبضے میں ہے۔ آپ ان سارے آدمیوں کو replace کردیں۔

افراسیاب لسٹ اُٹھا کر آہستہ آہستہ تہ کرنے لگتا ہے۔

سہراب

میرے ڈیڈی کا کچھ پتہ چلا؟

افراسیاب کے چہرے سے لگتا ہے کہ وہ کچھ سوچ سمجھ کر بول رہا ہے۔

افراسیاب

ہاں۔ ابھی تک نہیں۔ مگر تم فکر مت کرو۔ اگر میرے آدمی پتہ نہ بھی لگا سکے تو کیانی کے ختم ہونے

www.iqbalcyberlibrary.net

کے بعد رستم خود ہی واپس آجائے گا۔

سہراب غالباً اپنے باپ کے بارے میں سوچ رہا ہے۔ یہ منظر آہستہ آہستہ اگلے منظر میں dissolve ہوتا ہے۔

SCENE 15

INT. UNIVERSITY (OLD): CORRIDOR. DAY

Sub-title: 20 years ago. His mother.

تہمینہ کاریڈور میں چلتی چلی جا رہی ہے۔ پھر وہ ایک ہوئی ایک دروازہ کھول کر دفتر میں داخل ہوتی ہے۔

SCENE 16

INT. DEAN'S OFFICE (OLD). DAY

شیراز

تشریف رکھیئے۔

تہمینہ بیٹھ جاتی ہے۔

ڈین

www.iqbalcyberlibrary.net

ایکpersonalپرابلم کی وجہ سے آپ کوزحمت دی ہے میں نے۔

تہمینہ

جی؟

ڈین

میری بیٹی کوtutionکی ضروت ہے۔بہت ذہین ہے مگر Guidanceمیرا خیال ہے آپ اچھی دے سکیں گی۔اگر آپ کے پاس وقت ہو۔

تہمینہ

جی...

کچھ کہنے سے پہلے اس کی نظریں ڈین کی میز پر رکھے اخبار پر جاتی ہے جہاں ذیشان کی تصویر کے ساتھ سرخی ہے: Keyani's brother found dead تہمینہ چونک اٹھتی ہے۔

تہمینہ

میں یہ اخبار دیکھ سکتی ہوں؟

ڈین

جی؟

تہمینہ اخبار اٹھا لیتی ہے اور بے ساختہ پڑھنے لگتی ہے۔ ڈین حیرت

www.iqbalcyberlibrary.net

سے اس کی طرف دیکھ رہا ہے۔

ڈین

کیابات ہے تہمینہ؟

تہمینہ

اوہ۔اگرآپ مائنڈ نہ کریں تو کیا میں Tution کے بارے میں بعد میں بات کرسکتی ہوں؟

ڈین

Sure

تہمینہ اخبار سمیت اٹھتی ہے۔

تہمینہ

اور یہ newspaper

ڈین

Help yourself

تہمینہ

شکریہ۔

کمرے سے نکل جاتی ہے۔

www.iqbalcyberlibrary.net

SCENE 17

INT. CORRIDOR DAY

INT. R'S NEW HOUSE DAY

تہمینہ اخبار پڑھتی چلی آ رہی ہے۔ پھر وہ رک کر موبائل فون نکالتی ہے۔ نمبر ڈائل کرتی ہے۔

رستم اپنے نئے گھر میں تنہا کھڑا ہے۔ موبائل فون۔

رستم

ہیلو!

تہمینہ (فون میں)

رستم! تم خیریت سے ہو ناں؟

رستم

ہاں؟ کیا بات ہے؟

تہمینہ

کسی نے ذیشان کو قتل کر دیا ہے۔ تم نے اس کی جان بچائی تھی ناں؟ میں ڈر گئی کہ کہیں تمہیں بھی کوئی نقصان...

رستم

نہیں میں بالکل ٹھیک ہوں۔

www.iqbalcyberlibrary.net

تہمینہ

Thank God.

رستم

سہراب کیسا ہے؟

تہمینہ

ٹھیک ہے۔

رستم

تم گھر کب پہنچو گی؟ میں دیکھنا چاہتا ہوں اسے۔

تہمینہ

چھ بجے؟

رستم

ٹھیک ہے۔

رستم فون بند کر دیتا ہے۔

SCENE 18

INT. OUTSIDE RAKHS'S ROOM --DAY

سیٹھ کیانی دروازے پر دستک دیتا ہے۔

www.iqbalcyberlibrary.net

SCENE 19

INT. INSIDE R'AK'S ROOM -- DAY

دستک سن کر شمائل کسمساتی ہے مگر بستر سے نہیں اٹھتی۔ اس کی آنکھیں سوجھی ہوئی ہیں۔

SCENE 20

INT. OUTSIDE RAK'S ROOM--DAY

کیانی

شمائل! دروازہ کھولو تم نے دو دن سے کچھ نہیں کھایا۔ پلیز باہر آ ؤ۔ شمائل!

مایوسی سے سر ہلا کر چلا جاتا ہے۔

(نوٹ: اس منظر میں کمرے کے اندر شمائل کے تاثرات کے **inserts** لگائے جائیں۔ اُس پر ان باتوں کا کوئی اثر نہیں ہو رہا۔ وہ لاتعلق ہے۔)

SCENE 21

INT. T'S HOUSE -- NIGHT

www.iqbalcyberlibrary.net

رستم سہراب کے پنگھوڑے کے قریب بیٹھا ہے۔ تہمینہ بھی بیٹھی ہے۔ خاموش ہے پھر تہمینہ کچھ کہنے کے لئے سر اٹھاتی ہے۔

تہمینہ

رستم...

فون کی گھنٹی بجتی ہے۔ تہمینہ اٹھ کر فون کے پاس جاتی ہے۔

تہمینہ

ہیلو!(Pause) جی، سلام علیکم(Pause) جی ہاں۔ میں ٹیوشن پڑھا لوں گی۔(Pause) دیکھئے، Details کل ہم یونیورسٹی میں decide کرلیں؟(Pause) تھینک یو۔(فون رکھتی ہے۔)

رستم

یہ بات نہیں۔ یہ Dean ہیں یونیورسٹی کے۔ ان کی بیٹی کو Help کی ضرورت ہے۔

رستم

تم ٹیوشن پڑھاؤ گی؟ کیا Salary کافی نہیں ہے؟ (رستم کے لہجے میں ذرا سی افسردگی اور concern ہے۔)

تہمینہ

یہ بات نہیں۔ یہ Dean ہیں یونیورسٹی کے۔ ان کی بیٹی کو Help کی ضرورت ہے۔

رستم

تو وہ کسی اور کو رکھ لیں؟

www.iqbalcyberlibrary.net

تہمینہ

بہت خیال کرتے ہیں میرا۔ میں خود بھی ان کی مدد کرنا چاہتی ہوں۔

رستم

تہمینہ! تمہیں پیسوں کی ضرورت تو نہیں ہے؟

تہمینہ

میں بالکل ٹھیک ہوں۔ تم اپنا خیال رکھو۔

SCENE 22

INT. K'S STUDY--NIGHT

ٹیبل لیمپ کی روشنی میں کیانی بیٹھا ایک موٹی کتاب پڑھ رہا ہے۔ (یہ فردوسی کا شاہنامہ ہے۔ (نوٹ: اگر کوئی باتصویر مخطوطہ کسی فارسی مثنوی کا مل جائے تو وہ استعمال کیا جائے۔)

شمائل آہستہ آہستہ چلتی ہوئی کمرے میں داخل ہوتی ہے۔ وہ برسوں کی بیمار نظر آرہی ہے اور اس نے سیاہ لباس پہنا ہوا ہے۔ کیانی سر اٹھا کر اس کی طرف دیکھتا ہے۔

کیانی

آؤ۔ بیٹھو۔

www.iqbalcyberlibrary.net

شمائل بیٹھ جاتی ہے۔ وہ کسی اور خیال میں ہے۔

کیانی

تم نے کھانا کھایا؟

شمائل

وہ ڈر رہا تھا۔کئی دنوں سے ۔اس کا خیال تھا کوئی اسے قتل کردے گا۔اور میں اس سے کہتی رہی کہ یہ اس کا وہم ہے۔

کیانی

تمہیں فارسی سیکھنی چاہیے ۔ ہمارے خاندان کے کارنامے ہیں اس میں(کتاب کی طرف اشارہ کرتے) کچھ کتابیں ہمیشہ زندہ رہتی ہیں ۔اور جن کا ذکر ہوتا ہے اان میں وہ لوگ بھی ۔

شمائل

ذیشان کوآپ نے قتل کروایا ہے؟

کیانی جواب دینے کے بجائے ایک صفحہ پلٹتا ہے۔

کیانی (شعر پڑھتے ہوئے)

پئے مصلحت مجلس آراستند

نشستند وگفتند وبرخاستند!

www.iqbalcyberlibrary.net

شمائل کھڑی ہو کر ہذیانی انداز میں چیختی ہے۔

شمائل

آپ بتاتے کیوں نہیں؟ کیا اُسے آپ نے قتل کروایا ہے؟

کیانی زور سے کتاب بند کرتا ہے۔ پھر وہ کھڑا ہوجاتا ہے۔ شمائل کے قریب آتا ہے اور اس کے کندھے پکڑ کر اسے آرام سے صوفے کی طرف لے جانے کی کوشش کرتا ہے۔

کیانی

بیٹھو آرام سے!

شمائل

مجھ سے دور رہو۔ قاتل ہو۔ خونی ہو تم۔

شمائل کو دورہ پڑ گیا ہے۔ کیانی بڑی مشکل سے اُسے صوفے میں بٹھاتا ہے اور ایک گلاس میں پانی ڈال کر اسے دیتا ہے۔ شمائل پانی کا گلاس گرادیتی ہے اور دونوں ہاتھوں میں سر تھام کر رونے لگتی ہے۔

کیانی

زندگی میں بعض چیزیں رشتوں سے زیادہ اہم ہوتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ سلطنت کے نام پر بھائی بھائی کا خون کردیتا تھا۔ باپ بیٹے کا۔ ہاں، میں نے ذیشان کو قتل کروایا ہے۔ بہت زیادہ

www.iqbalcyberlibrary.net

سوچتا تھا۔ nonsence بن گیا تھا وہ۔ سیاست میں جانا چاہتا تھا۔

شمائل وحشت زدہ انداز میں کیانی کی طرف دیکھ رہی ہے۔

شمائل

اتنی سی بات پر...؟

کیانی

نہیں یہ کوئی معمولی بات نہیں ہے۔ ہمارے خاندان کو اس ملک میں جو طاقت حاصل ہے وہ کس وجہ سے ہے؟ جانتی ہو؟ کیونکہ وہاں کرسیوں پر جو بیٹھے ہوتے ہیں۔ انہیں ہم سے کبھی خطرہ محسوس نہیں ہوا۔ پھر وہ بھی اس بات سے غرض نہیں رکھتے کہ ہم کیا کر رہے ہیں۔ ذیشان ختم کرنا چاہتا تھا یہ سب کچھ۔ نادان تھا وہ۔

شمائل

تم میرے بھائی نہیں۔ پاگل ہو تم

کیانی

تمہارے سامنے زندگی ہے۔ تم ٹھیک ہو جاؤ گی۔

کیانی شمائل کا کندھا تھپک کر نکل جاتا ہے۔

www.iqbalcyberlibrary.net

SCENE 23

INT. DEAN'S HOME--DAY

سارہ انگریزی کی کوئی کتاب خاموشی سے پڑھ رہی ہے - تہمینہ اس کی طرف دیکھ رہی ہے اور ڈین شہراز قریب ہی بیٹھا ہے -

تہمینہ (سارہ سے)

نہیں سارہ۔ جب آپ کچھ پڑھتے ہیں تو کوشش کریں کہ آپ کے ہونٹ نہ ہلیں ۔ایک ایک لفظ کو دل میں Pronounce مت کریں ۔اس طرح ذہن تھک جاتا ہے۔

سارہ

ہماری مس تو کہتی ہیں ہر لفظ غور سے پڑھو۔

تہمینہ (مسکراکر)

وہ اُن کا خیال ہے۔ اب جو میں کہہ رہی ہوں اسے Try کر کے دیکھیں اور جو آپ کو زیادہ آسان لگے آپ خود decide کریں۔

سارہ دوبارہ پڑھتی ہے - اور پھر سر اٹھا کر کہتی ہے -

سارہ

مزہ آ رہا ہے!

www.iqbalcyberlibrary.net

شیراز اور تہمینہ ہنس پڑتے ہیں۔ شیراز تہمینہ کی طرف دیکھتا ہے۔

تہمینہ (سارہ سے)

اچھا میرا خیال ہے میں اب چلتی ہوں۔ کل پھر ملیں گے۔ ٹھیک ہے؟

شیراز

چلو میں تمہیں چھوڑ آتا ہوں۔

تہمینہ

نہیں میرے پاس گاڑی ہے۔... Damn ...! وہ تو میں یونیورسٹی چھوڑ آئی۔

شیراز

جی ہاں۔ اور تم یہاں میرے ساتھ آئی تھیں۔

SCENE 24

EXT.OUTDOOR . DAY

شیراز گاڑی چلا رہا ہے۔ برابر میں تہمینہ بیٹھی ہے۔

شیراز

ویسے یہ تمہارا پرسنل معاملہ ہے۔ مگر... کب تک اسی طرح زندگی گزارو گی؟

تہمینہ شیراز کی طرف دیکھتی ہے اور پھر مسکرادیتی ہے۔

تہمینہ

www.iqbalcyberlibrary.net

شیراز کچھ باتوں کا فیصلہ زندگی خود کرتی ہے۔

شیراز

مگر یہ تمہاری فلاسفی نہیں۔تم تو فائٹر ہو۔

تہمینہ

ہر میدان میدانِ جنگ نہیں ہوتا۔کہیں کہیں ہتھیار ڈالنے ہی ہوتے ہیں۔

SCENE 25

EXT. OUTDOOR--DAY

رستم اپنی نئی گاڑی میں جارہا ہے۔اسے تہمینہ ،شیراز کی گاڑی میں بیٹھی نظر آتی ہے۔وہ تعاقب کرتا ہے۔اور ایک جگہ اپنی گاڑی اس طرح ان کے سامنے لے آتا ہے کہ شیراز کو اچانک رکنا پڑتا ہے۔رستم غصے میں بپھرا ہوا اتر کر آتا ہے اور تہمینہ کا دروازہ کھولتا ہے۔

رستم

نیچے اترو!

تہمینہ بوکھلا گئی ہے۔

تہمینہ

www.iqbalcyberlibrary.net

شیراز یہ میرے husband ہیں رستم۔اور رستم یہ شیراز ہیں یونیورسٹی کے dean۔

شیراز

ہیلو!

رستم

تم سے میں بعد میں بات کروں گا۔(تہمینہ سے) نیچے اترو۔

تہمینہ گھبرائی ہوئی اترجاتی ہے۔

رستم کی گاڑی کے دروازے بندھوتے ہیں۔ تہمینہ اور رستم بیٹھ چکے ہیں۔ پچھلی گاڑی میں شیراز حیران پریشان بیٹھا ہے۔رستم بیک ویو شیشے میں اسے دیکھتا ہے اور پھر رستم کا دماغ گھوم جاتاہے۔پریشان ہو کر اس کی طرف دیکھتاہے۔

رستم شیراز کی گاڑی کا دروازہ کھول کر شیراز کو باہر کھینچتاہے۔

رستم

شرافت کی زبان سمجھ میں نہیں آتی تمہارے۔تم دوبارہ اس کی طرف دیکھ رہے تھے۔

شراز

www.iqbalcyberlibrary.net

رستم صاحب!

رستم(شیراز کا گریبان پکڑ کر دھمکانے والے انداز میں)

پروفیشنل قاتل ہوں میں۔ ذاتی دشمن پر قتل کرنے کی عادت نہیں ہے۔لیکن عادتیں بدل بھی جاتی ہیں۔

تہمینہ پہنچ چکی ہے۔

تہمینہ

رستم!

رستم(شیراز سے)

یاد رکھنا!

رستم تہمینہ کو بازو سے پکڑ کر کھینچتا ہوا اپنی گاڑی کی طرف بڑھتا ہے۔ دونوں گاڑی میں بیٹھتے ہیں۔ اور گاڑی چلی جاتی ہے۔ شیراز اپنا حلیہ درست کررہا ہے۔

SCENE 26

INT. T'S HOUSE--DAY

تہمینہ

www.iqbalcyberlibrary.net

تم غلط سمجھ رہے ہو رستم۔

رستم

تمہارے پاس اپنی گاڑی ہے تو پھر اس کے ساتھ سفر کرنے کی کیا ضرورت ہے؟

تہمینہ جھلا کر سر پکڑ لیتی ہے یا دوسری طرف دیکھتی ہے۔

رستم

اگر تمہیں سہارے کی ضرورت ہے تو واپس آ جاؤ۔

تہمینہ

اگر تمہیں سہارے کی ضرورت ہے تو واپس آ جاؤ۔

تہمینہ

میں اپنی زندگی گزار سکتی ہوں۔تم احسان مت کرو مجھ پر۔

رستم

اگر آئندہ میں نے اسے تمہارے ساتھ دیکھا۔تو وہ زندہ نہیں بچے گا۔

تہمینہ

رستم!

تہمینہ اٹھ کھڑی ہوتی ہے۔

تہمینہ

www.iqbalcyberlibrary.net

تم جس طرح کمانے لگے ہو اور جن لوگوں میں تم رہتے ہو۔ تم بھول گئے ہو شرافت کی زندگی کیا ہوتی ہے۔ میں نے کبھی کوئی غلط قدم نہیں اٹھایا اور اگر تم آنکھیں کھول کر دیکھو، میں جن کے ساتھ کام کرتی ہوں وہ میری عزت کرتے ہیں۔ میری عزت ہے۔ تم کیا؟ بدمعاش ہو ناں؟ تم وہاں آ کر مجھے ذلیل نہیں کر سکتے۔ اگر غیرت ہے۔ تو عزت داروں کی عزت کرنا سیکھو۔ اور اب چلے جاؤ یہاں سے۔ ورنہ میں دوسرا گھر لے سکتی ہوں۔

رستم چلا جاتا ہے۔ اسے بری طرح ٹھیس پہنچی ہے۔ تہمینہ اپنے گھر میں تنہا کھڑی ہے۔ یہ منظر آہستہ آہستہ اگلے منظر میں dissolve ہو گا۔

SCENE 27

INT. TEHMINA'S HOUSE. DAY

تہمینہ (بیس سال بعد) اپنے کمرے میں بیمار لیٹی ہے۔ دروازے کی گھنٹی بج رہی ہے۔ تہمینہ آنکھیں کھولتی ہے۔

SCENE 28

INT. TEHMINA'S HOUSE. DAY

تہمینہ اور سارہ بیٹھی ہوئی ہیں۔

www.iqbalcyberlibrary.net

تہمینہ

تم ہر روز آ جاتی ہو۔

سارہ

جب آپ منع کر دیں گی تو پھر نہیں آؤں گی۔

تہمینہ

بے وقوف ہو تم۔ یونیورسٹی کیسی چل رہی ہے؟

سارہ

سب آپ کو بہت مس کرتے ہیں۔ آپ کب واپس آ رہی ہیں؟

تہمینہ پھیکے انداز میں مسکرا دیتی ہے۔

تہمینہ

اچھا مجھے تم سے ایک کام ہے۔ کسی کا پتہ لگانا ہے۔

سارہ

جی۔

تہمینہ اٹھ کر ایک میز کی طرف بڑھتی ہے۔ سارہ بھی اٹھ کھڑی ہوتی ہے۔

سارہ

www.iqbalcyberlibrary.net

آپ مجھے بتائیے ناں۔ آپ کو آرام کی ضرورت ہے۔

تہمینہ

Ah, love, let us be true

To one another! for the world, which, seems

To lie before us like a land of dreams,

So various, so beautiful, so new,

Hath really neither joy, nor love, nor light,

Nor certitude, nor peace, nor help for pain;

And we are...

تہمینہ میز پر ایک اخبار بھی تلاش کرتی جا رہی ہے۔ اچانک وہ بات ادھوری چھوڑ کر کہتی ہے۔

تہمینہ

آہ! دیکھو مل گیا۔

سارہ

کیا ہے؟

تہمینہ

دیکھو... اس میں یہ شمائل کیانی کے بارے میں خبر چھپی ہے۔ کسی اسکول کا افتتاح کیا ہے اس نے۔

www.iqbalcyberlibrary.net

سارہ

کون؟

سارہ قریب ہو کر اخبار دیکھ رہی ہے۔

تہمینہ

چھوٹی سی خبر ہے مگر تم کوشش کرو تو اخبار والوں میں کسی کو شائد اس کا پتہ معلوم ہو۔ دیکھو انہوں نے یہ بھی نہیں لکھا کہ function کس شہر میں ہوا تھا۔ یہ حال ہو گیا ہے!

سارہ

مگر یہ کون ہیں؟

تہمینہ

رستم کی دوست ہوا کرتی تھی کسی زمانے میں۔ شائد اِسے کچھ معلوم ہو کہ رستم کہاں ہے۔

سارہ غور سے تہمینہ کی طرف دیکھ رہی ہے۔ وہ سمجھ نہیں پائی کہ تہمینہ کیا سوچ رہی ہے۔ تہمینہ سارہ کی طرف دیکھتی ہے اور اُس کی حیرت کا اندازہ لگا لیتی ہے۔

تہمینہ

میں تو نہیں سنبھال سکی ناں سہراب کو۔ اب شائد وہی کچھ کرلے۔ وہ اُس کا باپ ہے۔

www.iqbalcyberlibrary.net

تہمینہ تھک کر بیٹھ چکی ہے۔

سارہ

اِن خاتون کا پتہ چل جائے گا آنٹی۔

تہمینہ

اتنے دن ہو گئے، اُس کی کوئی خبر نہیں ہے۔

سارہ

سہراب مجھ سے بھی صرف ایک دفعہ ملا تھا۔ جب میں نے آپ کو بتایا تھا۔ پھر وہ مجھ سے بھی نہیں ملا۔

وہ تھکے تھکے لہجے میں کہتی ہے۔

تہمینہ

جانتی ہوں۔ وہ تم سے ملا ہوتا تو مجھے تمہارا چہرہ دیکھ کر اندازہ ہو جاتا۔

تہمینہ کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے ہیں۔ سارہ اُس کی طرف دیکھ رہی ہے۔ پھر وہ اُس کی شروع کی ہوئی نظم پوری کر دیتی ہے۔

سارہ

And we are here on a darkling plain

Swept with confused alarms of struggle and flight,

www.iqbalcyberlibrary.net

Where ignorant armies clash by night.

SCENE 29

INT. A 5-STAR HOTEL. NIGHT

شمائل ایک میز پر بیٹھی کسی کا انتظار کر رہی ہے۔ گڑیا داخل ہوتی ہے۔ اور شمائل کی میز کی طرف بڑھتی ہے۔

گڑیا

Hello! I'm Gird Afreed Kiyani. And you must be Rakhshindah?

شمائل بیخود ہو کر گڑیا کی طرف دیکھ رہی ہے۔

شمائل

گڑیا...میں تمہیں گڑیا کہتی تھی۔

گڑیا مسکرا کر بیٹھ جاتی ہے۔

گڑیا

آپ مجھ سے کیوں ملنا چاہتی تھیں؟

شمائل

www.iqbalcyberlibrary.net

تم بہت بڑی ہو گئی ہو۔

گڑیا

What should I order for you?

شمائل

تم اتنی چھوٹی سی تھیں جب میرے پاس تھیں۔

گڑیا

کیا آپ کا ہمارے گھر بہت زیادہ آنا جانا تھا اُن دنوں؟

شمائل

اُس کے بعد تمہیں اب دیکھ رہی ہوں۔

گڑیا

آپ کے ... I completely understand. This is a very dirty world. husband قتل ہو گئے تھے ناں۔ اور پھر آپ نے ہم سے ملنا چھوڑ دیا۔

شمائل

تم مجھے mommy کہتی تھیں۔

گڑیا

میں؟ Now I'm completely at a loss.

شمائل

میرے یہاں مردہ بچی پیدا ہوئی تھی۔ اُسی دن میرے بھائی کے یہاں تم پیدا ہوئیں اور اُس نے

www.iqbalcyberlibrary.net

مجھے کچھ بتائے بغیر تمہیں میری گود میں ڈال دیا۔ میں تمہیں ڈھائی سال تک اپنی بچی سمجھتی رہی۔ میں نے تمہیں اپنا دودھ پلایا۔ جب ذیشان کا murder ہوا تو میں نے کئی دن تک کھانا نہیں کھایا۔ مگر تمہیں کھلانا نہیں بھولی۔

گڑیا غور سے سننے لگی ہے۔

شمائل

پھر میرے بھائی نے مجھے بتایا کہ تم میری بیٹی نہیں ہو اور تمہیں مجھ سے واپس لے لیا...

گڑیا

Now hold on...

شمائل

...شہزور تمہیں مجھ سے چھین کر لے گیا۔

گڑیا

Wait a sec!... میری امی جو تھیں، وہ اُسی وقت مر گئی تھیں جب میں پیدا ہوئی، رائٹ؟

شمائل

ہاں۔

گڑیا

Okay, go on.

شمائل

www.iqbalcyberlibrary.net

اب تم میرے ساتھ رہو۔ پلیز، گڑیا۔

گڑیا میز پر آگے جھک کر شمائل کے ہاتھ اپنے ہاتھوں میں تھام لیتی ہے اور ٹھہر ٹھہر کر بولنا شروع کرتی ہے۔

گڑیا

I wish they had not taken me away from you.

اگر مجھے آپ کا پیار ملا ہوتا تو میں ایسی نہ ہوتی جیسی ہوں۔

Not so bitter. Better!

شمائل کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے ہیں۔ گڑیا اُس کی طرف دیکھ رہی ہے۔

شمائل

تم میرے لئے اب بھی ویسی ہی چھوٹی سی گڑیا ہو۔

گڑیا

مگر میں اب بہت بڑی ہو گئی ہوں۔ I have responsibilities.

I can't go with you.

شمائل

گڑیا!

www.iqbalcyberlibrary.net

گڑیا اپنے ہاتھ واپس کھینچ لیتی ہے - اور پرس سمیٹ کر اٹھنے لگتی ہے- شمائل آگے جھک کر اُس کا ہاتھ پکڑ لیتی ہے-

شمائل

بیٹی ! کوئی تمہیں ویسے نہیں سمجھ سکتا جیسے میں سمجھتی ہوں۔

گڑیا

مجھ سے ملنا آپ کے لئے برا ہو سکتا ہے۔ I will miss you.

گڑیا جانے لگتی ہے مگر شمائل اُسے روک لیتی ہے-

شمائل

تم کیا سمجھتی ہو؟ میں تم سے کچھ مانگ رہی ہوں؟ میں تمہیں کچھ دینا چاہتی ہوں۔ کیونکہ ماں ہوں میں۔

گڑیا

آپ خود ہی کہہ رہی ہیں وہ ایک غلط فہمی تھی۔ دور ہو گئی۔ پلیز، Get real.

گڑیا جانے لگتی ہے-

شمائل

تم جانتی ہو تمہاری ماں کون تھی؟

www.iqbalcyberlibrary.net

گڑیا رک جاتی ہے۔ وہ مڑ کر شمائل کی طرف دیکھتی ہے۔

END OF EPISODE 7

Rustum

Episode 8

Written by Khurram Ali Shafique

Directed by Owais Khan

SCENE 1

INT. A 5-STAR HOTEL. NIGHT

(نوٹ: یہ سین پچھلی قسط کے آخری منظر کا تسلسل ہے۔)

شمائل

تمہاری ماں ایک prostitute تھی۔ جسے تمہارے باپ نے اپنے لئے reserve کرلیا تھا۔

گڑیا کے چہرے پر ایک تاثر آ کر گزر جاتا ہے۔ چند لمحے بعد وہ کہتی ہے۔

گڑیا

www.iqbalcyberlibrary.net

Big deal!

شمائل

تم اپنے آپ کو torture کر رہی ہو۔ اور تم جانتی ہو۔

گڑیا کچھ سوچ کر اپنا ذہن بنا لیتی ہے۔

گڑیا

You know what?

میرا خیال ہے یہ آپ کا بہت زبردست emotional blackmail تھا۔

But it didn't work. And I don't want to see you ever again.

گڑیا چلی جاتی ہے۔ شمائل اپنے پرس میں کچھ چیک کرتی ہے اور پھر وہاں سے چلی جاتی ہے۔

SCENE 2

INT. RUSTUM'S HOUSE. NIGHT

رستم ایک صوفے میں بیٹھا ہوا ہے۔ سامنے سے شمائل داخل ہوتی ہے۔ وہ اپنے آپے میں نہیں لگ رہی۔

رستم

www.iqbalcyberlibrary.net

تم ٹھیک تو ہو؟

شمائل اپنے پرس میں سے ایک چھوٹا سا پستول نکال رہی ہے۔

رستم

شمائل؟!!

شمائل

ذیشان کو تم نے قتل کیا تھا مگر وہ خود اپنے آپ کو مار رہی ہے۔ ہر روز۔ ہر وقت۔

رستم

تمہارا خیال ہے اِس چھوٹے سے پستول کی گولیاں مجھے ختم کر سکیں گی؟

یہ کہتے ہوئے رستم کا ہاتھ کشن کے نیچے رکھے ہوئے اپنے ریوالور کی طرف بڑھ رہا ہے۔ شمائل اپنا پستول رستم پر تاننے کی بجائے اُس کی طرف بڑھا دیتی ہے۔

شمائل

مجھے قتل کر دو۔ پلیز۔

رستم حیرت سے شمائل کی طرف دیکھتا ہے۔ پھر اُٹھ کر اُسے سہارا دے کر بٹھانے کی کوشش کرتا ہے۔

www.iqbalcyberlibrary.net

رستم

کیابات ہے؟

شمائل رستم سے دور ہٹ جاتی ہے۔

شمائل

نہیں۔میں جانتی ہوں تم نہیں سمجھو گے۔

رستم

تم اُس سے ملی ہو۔

شمائل

تمہارے بدمعاشوں نے تمہیں بتایا نہیں؟ یا پھر وہ اُس ہوٹل کی لابی میں بگ لگانا بھول گئے تھے؟

رستم

مجھے ہر بات معلوم نہیں ہوتی ۔میں خدا تو نہیں ہوں۔

شمائل

میں تمہیں کبھی معاف نہیں کروں گی۔

شمائل چلی جاتی ہے۔

www.iqbalcyberlibrary.net

SCENE 3

INT. KIYANI'S PALACE. NIGHT

کیانی اپنی وہیل چیئر میں سر جھکائے بیٹھا ہے۔ سامنے گڑیا کھڑی ہے۔ پھر کیانی سر اٹھا کر اُس سے مخاطب ہوتا ہے۔

کیانی

تمہیں شمائل سے نہیں ملنا چاہیئے تھا۔

گڑیا

ڈیڈی! آپ کا قصور ہے۔ آپ نے مجھے پہلے کیوں نہیں بتایا تھا کہ میری ماں کون تھی۔

Why did you hide it?

کیانی کوئی جواب نہیں دیتا۔ گڑیا دوبارہ بولتی ہے۔

گڑیا

کم از کم اِس طرح surprise تو نہ ملتا۔ This is so disorienting.

کیانی

کوئی نیا پولیس آفیسر تم سے ملا ہے؟

گڑیا

کاشان؟

www.iqbalcyberlibrary.net

کیانی گڑیا کی طرف دیکھ رہا ہے۔

گڑیا

اوہ۔اُس کی کچھ demands ہیں۔میں اُسے ہینڈل کر رہی ہوں۔

کیانی (ہنس کر)

تم نے مجھے King Lear بنا دیا ہے،ہاں؟ مجھے کچھ نہیں کرنے دوگی؟

گڑیا

آپ...مجھے میرے بارے میں سب کچھ بتا دیں۔پلیز۔

کیانی ہنسنے لگتا ہے۔

SCENE 4

INT. AFRASIAB'S DEN. NIGHT

سہراب کے سامنے کسی فیکٹری کا بلیو پرنٹ پھیلا ہوا ہے۔وہ اُس پر بال پوائنٹ پین سے نشانات لگا رہا ہے۔

سہراب

یہ چار پوائنٹ پوری فیکٹری کے لئے کافی ہوں گے۔

شاہد

کیانی کا آدھا بزنس اس فیکٹری سے شروع ہوتا ہے۔

www.iqbalcyberlibrary.net

سہراب نقشہ لپیٹ کر رکھ دیتا ہے اور سیدھا ہو کر بیٹھ جاتا ہے۔

سہراب

مگر مجھے اِس کام کے لئے پروفیشنلز کی ضرورت ہے۔

شاہد

افراسیاب صاحب سے پوچھنا پڑے گا۔

سہراب

وہ ایک دفعہ اپروول دے چکے ہیں۔ بار بار پوچھنے کی کوئی ضرورت نہیں۔ تم انٹرویوز arrange کرو۔

شاہد سر ہلاتا ہے۔

Fade-out

SCENE 5

EXT. CHEMICALS FACTORY. DAY

فیکٹری کے کمپاؤنڈ میں کاشان کی جیپ داخل ہوتی ہے۔

www.iqbalcyberlibrary.net

SCENE 6

INT. CHEMICALS FACTORY. DAY

فیکٹری کے کسی یونٹ میں گڑیا کام کا جائزہ لے رہی ہے۔ ایک آدمی آ کر اُسے کچھ بتاتا ہے۔ وہ اُس کے ساتھ چلی جاتی ہے۔

SCENE 7

INT. OFFICE. DAY

کاشان گڑیا کے دفتر میں بیٹھا کولڈ ڈرنک پی رہا ہے۔ گڑیا داخل ہوتی ہے۔

گڑیا

ہائی! آپ کو زیادہ انتظار تو نہیں کرنا پڑا۔

کاشان

انتظار تو کرنا پڑا۔ مگر میں بور نہیں ہوا۔

گڑیا ہنستے ہوئے اپنی کرسی میں بیٹھا جاتی ہے۔

کاشان

تو پھر کیا سوچا آپ نے؟

گڑیا

www.iqbalcyberlibrary.net

آپ نے اُن لوگوں سے بات کی ہے؟

کاشان

تو آپ دوسروں کے کارڈز دیکھ کر کھیلنا چاہتی ہیں؟

گڑیا مسکراتی ہے۔

کاشان

کل شام۔میرے انکل کے فارمز پر۔Would that suit you؟

گڑیا

اور کون کون ہو گا؟

کاشان

افراسیاب!

گڑیا

اور وہ...جو اُس کا hoodlum ہے۔ٹائیگر؟

کاشان

میرا خیال ہے وہ ساتھ آئے گا۔

کاشان اٹھ کھڑا ہوتا ہے۔

کاشان

www.iqbalcyberlibrary.net

Okay, thanks a lot for accepting my invitation.

کاشان اٹھتا ہے اور چلا جاتا ہے۔ گڑیا انٹر کام اٹھا کر کسی سے بات کرتی ہے۔

گڑیا

شہزور کو بھیجو۔

گڑیا انٹر کام رکھتی ہے۔ رستم داخل ہوتا ہے۔

گڑیا

کل شام۔ وہ بھی وہیں ہوگا۔

رستم

ٹھیک ہے۔ تم داور کو لے جانا۔ میں jetty پر raid کروں گا۔

رستم جانے لگتا ہے۔

گڑیا

مسٹر شہزور...

رستم رک کر گڑیا کی طرف دیکھتا ہے۔

www.iqbalcyberlibrary.net

گڑیا

Crush them... please.

SCENE 8

EXT. FARM. DAY

سہراب اور افراسیاب کی چیکنگ ہو رہی ہے۔ پس منظر میں اُن کی گاڑی کھڑی ہے۔ سہراب اپنی جیب سے نیل کٹر نکالتا ہے۔

سہراب

نیل کٹر ہے۔

پہریدار

سوری سر۔ یہ آپ کو deposit کروانا ہوگا۔

پہریدار نیل کٹر لے کر ایک طرف رکھ دیتا ہے۔ سہراب اور افرسیاب فارم میں داخل ہوتے ہیں۔ اندر ایک تالاب کے کنارے گڑیا، داور اور کاشان پہلے سے موجود ہیں۔

SCENE 9

EXT. FARM. DAY

www.iqbalcyberlibrary.net

ڈرنکس serve کئے جاتے ہیں۔ کاشان، افراسیاب اور سہراب کرسیوں پر بیٹھے باتیں کر رہے ہیں۔

کاشان

آپ ہر کام کئی طریقوں سے کر سکتے ہیں۔مگر اُسی کام کو صحیح طریقے سے کیا جائے تو results بھی بہتر ملتے ہیں اور satisfaction بھی زیادہ ہوتی ہے۔

سہراب

آپ کا اشارہ کس بات کی طرف ہے؟

کاشان

Oh, nothing in particular...میں نیا نیا آیا ہوں۔اکیڈمی سے۔ I just want to meet all the important people.

افراسیاب

میں آپ کو بہت سے ideas دے سکتا ہوں۔

کاشان دلچسپی سے افراسیاب کی طرف دیکھتا ہے۔

افراسیاب

آپ نے دیکھا ہے یہ آپ کے کانسٹیبلز سارا دن دھوپ میں کھڑے رہتے ہیں۔اور کتنی رشوت لیتے ہیں ایک ایک کلائنٹ سے؟ پچاس روپے! سو روپے! Isn't that ridiculous؟ آج کل کے دور میں کیا ہوتا ہے پچاس روپوں میں؟ اور دوسری طرف پولیس کا prestige الگ ختم ہو

www.iqbalcyberlibrary.net

گیا ہے۔

کاشان

تو پھر آپ کیا propose کرتے ہیں؟

افراسیاب

یہ سو پچاس روپے والی رشوت بالکل ختم ہونی چاہیئے۔کوئی چھوٹا موٹا جرم ہے تو آپ اُس کی سزا بھگتیں۔جو بھی ہو، وہ آپ کا بیٹا ہو یا گورنر کا بیٹا ہو۔لوگوں کو معلوم ہونا چاہیئے کہ پولیس کی کوئی اتھارٹی ہے۔

کاشان

بہت لوگ بیروزگار ہو جائیں گے۔یہ ہمارے سارے کانسٹیبلز۔

کاشان

نہیں۔ان کا بہتر use کیا جا سکتا ہے۔آپ دیکھیں یہ جو ڈاکو ہیں۔لوگوں کو اغوا کر کے ایک ایک کروڑ روپے لیتے ہیں یہ۔اور پولیس کو کتنے دیتے ہیں؟You won't believe!!!

(نوٹ: افراسیاب کے expressions سے ظاہر ہو رہا ہے کہ پولیس کو جو کمیشن ملتا ہے وہ مضحکہ خیز حد تک کم ہے۔)

کاشان

جانتا ہوں۔مگر یہ ساری باتیں تو top level پر decisions لینے کی ہیں۔

افراسیاب

www.iqbalcyberlibrary.net

میں نے آپ کے IG سے بھی کہا تھا کہ corruption کے باقاعدہ rules بنائیں۔ اِسے regulate کریں۔ مگر وہ پرانے خیالات کے لوگ ہیں۔ آپ ایک working model بنا کر دکھائیں انہیں تو پھر بات شائد اُن کی سمجھ میں آئے گی۔

کاشان

ہوں۔

افراسیاب

خیر۔ یہ تو میرے ideas تھے۔ آپ نے آج ہمیں کس لئے بلایا تھا؟

کاشان

میں یہ چاہتا ہوں کہ اب اِس علاقے کا چارج سنبھالا ہے تو میں آپ کو اور کیانی صاحب دونوں کو جو بھی سروسز provide کر سکوں۔ دیکھیے، میرے دروازے سب کے لئے کھلے رہیں گے۔ میں کسی ایک پارٹی کی سائڈ لینا afford نہیں کر سکتا۔

افراسیاب

اور سائڈ لینے کے آپ کیا charge کریں گے؟

کاشان

جی؟

افراسیاب

Tiger! Will you please excuse us for a moment?

سہراب

www.iqbalcyberlibrary.net

Sure.

سہراب اٹھ کر چلا جاتا ہے۔

افراسیاب

دیکھیے۔ کچھ عرصے بعد اس ملک میں صرف ایک بڑی پارٹی ہوگی۔ اور وہ میں۔ کیانی بوڑھا ہو چکا ہے۔

کاشان

مگر اُس کے successors تو ہیں۔

افراسیاب

وہ بچی؟ آپ کے خیال میں وہ کچھ کرسکتی ہے؟

SCENE 10

EXT. FARM. DAY

فارم کے ایک اور حصے میں کسی ندی کے کنارے گڑیا بیٹھی ہے۔ سہراب آتا ہے اور اُسے دیکھ کر ٹھٹھک جاتا ہے۔ گڑیا کے چہرے سے بھی ناگواری ظاہر ہوتی ہے اور پھر وہ اٹھ کر ایک طرف جانے لگتی ہے۔

سہراب

www.iqbalcyberlibrary.net

یہ فارم میرا نہیں ہے۔آپ چاہیں تو یہاں بیٹھ سکتی ہیں۔

گڑیا

کیا اُن کی میٹنگ ختم ہو گئی؟

سہراب

اوں ہوں۔ویسے Let me tell you... میں آپ کو اپنا دشمن نہیں سمجھتا۔بس آپ میرے دشمن کی بیٹی ہیں۔

گڑیا

تم بھی میرے دشمن نہیں ہو۔دشمن کے ملازم ہو۔اور یہ دشمنی وغیرہ تمہارے باس کا idea ہے۔میں ایک business-owner ہوں۔I just wanted a clean business.

سہراب

A clean business in drugs, and exhtortion?

گڑیا لا پرواہی سے کندھے اچکاتی ہے۔

سہراب

ویسے۔آپ کی وہ illegal jetty بہت زبردست ہے۔جب سے ہم نے اُسے occupy کیا ہے،بہت profit ہو رہا ہے۔

گڑیا

Be my guest.

www.iqbalcyberlibrary.net

سہراب

اور کون کون سے بزنس ہیں آپ کے؟

گڑیا کوئی جواب نہیں دیتی۔ سہراب گھڑی دیکھتا ہے۔

سہراب

وہ آپ کے مسٹر شہزور نہیں آئے آپ کے ساتھ؟

گڑیا

I am different from your boss. I bring my servants only where they are needed.

سہراب یہ چوٹ محسوس کرتا ہے۔

SCENE 11

EXT. FARM. DAY

افراسیاب اور کاشان۔

کاشان

دیکھیے۔This is not fair. پہلے آپ نے گیارہ murders کروائے۔ اُس میں آپ نے ہمیں حصہ نہیں دیا۔ اب یہ کیمیکلز فیکٹری آپ destroy کروا رہے ہیں۔ یہ تو بہت بڑی news

www.iqbalcyberlibrary.net

بنے گی۔

افراسیاب

آپ کو حصہ ملے گا۔ مگر صرف اُس صورت میں جب آپ ہماری سائڈ لیں۔ یہ impartiality والی بات نہیں۔ دیکھیں، آپ young ہیں۔ Educated اور spirited ہیں، اس لئے میں آپ سے بات کر رہا ہوں ورنہ اس قسم کے سارے معاملات میں تو میں اوپر والوں سے direct deal کرتا ہوں۔

کاشان سوچ رہا ہے۔

SCENE 12

EXT. FARM. DAY

کیاری میں گلاب کا پھول لگا ہوا ہے۔ پھول کا کلوز اپ۔ گڑیا اُسے دیکھ رہی ہے۔ سہراب یہ دیکھ لیتا ہے اور گڑیا اُسے اپنی طرف متوجہ پا کر دوسری طرف دیکھنے لگتی ہے۔ سہراب اپنی جگہ سے اٹھتا ہے اور کیاری سے پھول توڑ کر گڑیا کے پاس لے آتا ہے۔ پھر وہ گڑیا کی طرف پھول بڑھاتا ہے اور وہ ایک دفعہ اُس کی طرف دیکھنے کے بعد کسی خاص تاثر کے بغیر پھول لے لیتی ہے۔

سہراب

www.iqbalcyberlibrary.net

اِسے گلاب کہتے ہیں۔ کیا آپ نے پہلے نہیں دیکھا تھا؟

گڑیا سہراب کی طرف دیکھتی ہے اور کوئی جواب دئے بغیر دوسری طرف دیکھنے لگتی ہے۔

سہراب

I find you very interesting...ایک چلتی پھرتی پِٹا ہیں آپ!

So much anger, so much bitterness. And I wonder where did this come from?

گڑیا کے موبائل کی گھنٹی بجتی ہے۔ وہ فون ریسیو کرتی ہے۔

گڑیا

Yes?

سہراب کے موبائل کی گھنٹی بجتی ہے۔ وہ فون ریسیو کرتا ہے۔

سہراب

Yes?

دونوں اپنے اپنے فون سنتے ہیں۔ پھر فون بند کر دیتے ہیں۔

www.iqbalcyberlibrary.net

سہراب

Okay, Miss Kiyani! I've got a bad news for you.

گڑیا

Same here. You wanna go first?

سہراب

After you.

گڑیا

وہ jetty جسے تم نے occupy کیا تھا۔ وہ ہم نے واپس لے لی ہے۔

سہراب

Oh, I see.

گڑیا

اور تم کون سی bad news دینے والے تھے؟

سہراب

وہ ایک chemical factory ہوا کرتی تھی آپ لوگوں کی...

گڑیا پریشان ہو جاتی ہے۔

سہراب

میرا مطلب ہے ابھی کچھ دیر پہلے تک ہوا کرتی تھی۔

www.iqbalcyberlibrary.net

I'm sorry Miss Kiyani. I know it must be hard for you.

مجھے آپ کے دکھ کا اندازہ ہے!

گڑیا چند لمحے خاموش رہتی ہے۔ پھر کہتی ہے۔

گڑیا

Yeah that's bad news. But it was insured.

سہراب مسکراتا ہے۔

سہراب

صرف legal equipment insured تھا۔

SCENE 13

INT. KIYANI'S PALACE. NIGHT

کیانی کے سامنے رستم کھڑا ہے۔

کیانی

آج پہلا موقع ہے کہ تمہارے ہوتے ہوئے بھی میں یہ محسوس کر رہا ہوں کہ ہماری کوئی طاقت نہیں۔

رستم

www.iqbalcyberlibrary.net

میں خود بھی یہی محسوس کر رہا ہوں۔

کیانی

باہر سے ایکسپرٹ بلوالو۔ اگر ضرورت ہے۔

رستم

ایک لڑکے کی وجہ سے؟

کیانی رستم کی طرف دیکھتا ہے۔ وہ ذرا ناراض ہے۔ گڑیا داخل ہوتی ہے۔

گڑیا

ڈیڈی! وہ آپ جانتے ہیں، پرشین کیمیکلز...

کیانی

جانتا ہوں۔ صرف اپاہج ہوا ہوں۔ ابھی مرا نہیں ہوں۔

گڑیا

مجھے details نہیں معلوم۔ میں کاشان والی میٹنگ میں تھی۔

رستم

چار دھماکے ہوئے۔ کسی نے بم رکھوادیے تھے۔

گڑیا

اور ہمارے سیکیورٹی والے کیا کر رہے تھے؟

www.iqbalcyberlibrary.net

کیانی

سو رہے تھے! ضمیر بیچ کر! مر گئے وہ بھی۔

رستم

بہت کم لوگ زندہ بچے ہیں۔ اس طرح آگ لگی کہ سارے راستے بلاک ہو گئے۔

گڑیا

insurance سے کچھ نقصان تو پورا ہو گا۔

کیانی غصے سے دوسری طرف دیکھنے لگتا ہے۔

گڑیا

باہر سے ایکسپرٹ بلوا لیں۔

کیانی

ہاں۔

رستم

آپ مجھے صرف چند دن اور دے دیں۔

گڑیا

ٹھیک ہے۔ مگر آپ صبح مجھ سے مل کر strategy ڈسکس کر لیں۔

رستم

بہتر ہے۔ میں اب چلتا ہوں۔

www.iqbalcyberlibrary.net

رستم چلا جاتا ہے۔ گڑیا آگے بڑھ کر کیانی کے قریب بیٹھ جاتی ہے۔

گڑیا

ڈیڈی! کیا آپ مجھ سے ناراض ہیں؟

کیانی

میں نہیں چاہتا تھا تمہیں ان سارے معاملات میں الجھنا پڑے۔ میرا خیال تھا میں ایک سلطنت بنا رہا ہوں تمہارے لئے اور تم صرف حکومت کرو گی۔

گڑیا

یہ صرف یہیں نہیں ہے۔ ساری دنیا میں یہی ہو رہا ہے ڈیڈی۔ بزنس کا مطلب بدلتا جا رہا ہے۔

کیانی

زندگی کا مطلب بدلتا جا رہا ہے۔ مگر ایک چیز نہیں کبھی نہیں بدلی اور نہ وہ کبھی بدلے گی۔

گڑیا کیانی کی طرف دیکھتی ہے۔

کیانی

سر اٹھا کر زندہ رہنے میں اور سر جھکا کر جینے میں جو فرق ہے وہ ہمیشہ رہے گا۔ اور تم میرا خون ہو۔

گڑیا

آپ کو میری امی کبھی یاد آتی ہیں؟

کیانی

www.iqbalcyberlibrary.net

نہیں۔ وہ اہم نہیں تھی۔ مگر تم اہم ہو۔ میری اور کوئی اولاد نہیں ہے۔

گڑیا

اگر کوئی اور اولاد ہوتی؟ پھر میری کوئی حیثیت نہ ہوتی؟

کیانی

تم جو ہو تم وہی رہتیں۔ فضول باتیں اپنے ذہن میں مت آنے دو۔ غلط سوچ کے ساتھ صحیح زندگی نہیں گزاری جاسکتی۔

SCENE 14

INT. AFRASIAB'S DEN. NIGHT

افراسیاب میز کے head پر بیٹھا ہوا ہے۔ اُس کے دائیں ہاتھ پر سہراب بیٹھا ہے۔ میز پر کچھ اور نوجوان بھی موجود ہیں۔ شاہد بھی بیٹھا ہے۔ کامران کھڑا ہوتا ہے۔

کامران

سر! سیکٹر 54 سے کمیشن آگیا ہے۔ میں نے بینک میں جمع کروادیا ہے۔

افراسیاب

ٹھیک ہے۔ تم شاہد کو رسید دے دینا۔

کامران سر ہلا کر بیٹھ جاتا ہے۔

www.iqbalcyberlibrary.net

افراسیاب

احتشام؟

احتشام

سائیں ڈاکو نے ہماری پروٹیکشن مانگی ہے۔

افراسیاب

گڈ! کامران! تم احتشام کو گائیڈ کرو گے۔

کامران خاموشی سے سر ہلاتا ہے۔

افراسیاب

ابھی تک بہت سے ڈاکو وڈیروں کی پروٹیکشن میں ہیں۔ اور میرا خیال ہے جب ہم کیانی سے فارغ ہوں گے تو ہمیں اُس فرنٹ پر بھی جنگ لڑنی پڑے گی۔ مگر gentlemen! کوئی بھی establishment ایک دن میں قائم نہیں ہوتی۔ آپ کی سب سے بڑی strength یہ ہے کہ آپ لوگ ایک نئے order کے ساتھ ہیں اور جس نظام کے خلاف آپ لڑ رہے ہیں وہ پرانا ہو چکا ہے۔ اس rural اور urban کی divide نے اس ملک کو ترقی نہیں کرنے دی۔ اس divide کو ختم ہونا ہے۔ Any questions?

کوئی سوال نہیں پوچھتا۔

افراسیاب

www.iqbalcyberlibrary.net

Then let's call it a day.

SCENE 15

EXT. OUTDOOR. DAY

افراسیاب اور سہراب گاڑی میں جا رہے ہیں۔ شاہد ڈرائیو کر رہا ہے۔

افراسیاب

تمہارا فیکٹری والا آپریشن...That was a masterpiece...دیکھو، اخبار ابھی تک تمہاری تعریف سے بھرے پڑے ہیں۔

سہراب

تعریف؟

افراسیاب

یہ تعریف ہی ہوتی ہے۔ اوپر سے سب violence کو بُرا کہتے ہیں اور اندر ہی اندر اس کے جواز تلاش کرتے رہتے ہیں۔ تم نے کبھی بینک نہیں لوٹا۔

سہراب

جی؟

افراسیاب سہراب کی طرف دیکھ کر بزرگانہ انداز میں مسکراتا ہے۔

www.iqbalcyberlibrary.net

افراسیاب

میں نے ایک چھوٹے سے bank robber کے طور پر زندگی شروع کی تھی۔ جب میں gun نکال کر کہا کرتا تھا، hands up...تو لوگوں کے چہروں پر لٹنے کا افسوس تو نظر آتا تھا مگر اُن کی آنکھوں میں ایسا رشک ہوتا تھا، اتنی admiration...کبھی کبھی مجھے لگتا تھا کہ اگر میں اُن کے پیسے واپس کردوں تو وہ آگے بڑھ کر میرا autograph بھی مانگیں گے۔ یہ رابن ہڈ کیا ہے؟ بات صرف اتنی ہے کہ سب ڈاکو کو پسند کرتے ہیں۔ صرف اُس سے ڈرتے ہیں۔ انہیں ایسا ڈاکو لا دو جس سے وہ محفوظ ہوں اور صرف دوسرے خطرے میں ہوں، وہ اُسے اپنا ہیرو بنالیں گے۔

سہراب

اور رستم؟

افراسیاب

تمہارا مطلب ہے کہانیوں والا رستم یا تمہارا باپ؟

سہراب

میرے ذہن میں تو دونوں ایک ہی ہیں۔ آپ جانتے ہیں مجھے آپ کے اِس new order سے کوئی دلچسپی نہیں۔ میں صرف اپنے باپ سے ملنا چاہتا ہوں۔ بس۔

افراسیاب

اور تم چاہتے ہو کہ جب اپنے باپ سے ملو تو کیانی کی سلطنت اُسے تحفے میں پیش کرسکو۔ تم فکر مت کرو میں رستم کا پتہ لگانے کی پوری کوشش کر رہا ہوں۔ اور اب ہمارا اگلا step کیا ہونا چاہیے، جانتے ہو؟

www.iqbalcyberlibrary.net

سہراب افراسیاب کی طرف دیکھتا ہے۔

افراسیاب

کوشش کرنی ہے کہ کیانی فیکٹری کا insurance claim بھی نہ کر سکے۔

SCENE 16

EXT. AN OFFICE BUILDING. DAY

Just an establishing shot.

SECENE 17

INT. INSURANCE COMPANY. DAY

دفتر میں گڑیا بیٹھی انتظار کر رہی ہے۔ رستم اُس کے ساتھ ہے۔

مینجر داخل ہوتا ہے۔

مینجر

I'm sorry, Miss Kiyani.

گڑیا مینجر کی طرف دیکھتی ہے۔ مینجر مسکراتا ہوا اپنی میز کے پیچھے جا کر بیٹھتا ہے۔

www.iqbalcyberlibrary.net

مینجر

جی؟

گڑیا

Well?

مینجر

دیکھیے۔claim میں کچھ technical problems ہیں۔

گڑیا متوجہ ہوتی ہے۔

مینجر

ہمیں مسز شائل کیانی کے signature چاہئیں۔ میں کوشش کروں گا کہ انہیں خود نہ آنا پڑے، مگر head office نے insist کیا تو پھر میں کہہ نہیں سکتا۔

گڑیا

اُن کا فیکٹری سے اب کوئی تعلق نہیں۔Power of attorney...

مینجر

لیں... پاور آف اٹارنی تو آپ کے ڈیڈی کے نام ہے۔مگر بہت سے deeds ابھی تک اُنہی کے نام پر ہیں۔دیکھیے... یہ اتنا بڑا claim ہے، اِس لئے میں خود کچھ نہیں کر سکتا۔سارے اکاؤنٹس direct لندن سے مانیٹر ہوں گے۔

www.iqbalcyberlibrary.net

گڑیا رستم کی طرف دیکھتی ہے۔

SCENE 18

EXT. OFFICE BUILDING. DAY

گڑیا اور رستم کاریڈور میں چل رہے ہیں (یا لفٹ کے ذریعے نیچے آرہے ہیں۔)

گڑیا

میں اُس عورت سے نہیں ملنا چاہتی۔ کیا آپ کچھ کر سکتے ہیں؟

رستم

میں اُنہیں جانتا ہوں۔ وہ نہیں مانیں گی۔ وہ تمہارے ڈیڈی سے اور مجھ سے اتنی نفرت کرتی ہیں کہ شائد بات بھی نہ کریں۔

گڑیا

ذیشان انکل کی وجہ سے؟

رستم

نہیں۔ تمہاری وجہ سے۔ جب ذیشان کی death ہوئی تھی تو انہیں بہت افسوس تھا۔ وہ کئی سال تک سیاہ لباس پہنتی رہیں۔ مگر اب اُس سے زیادہ افسوس انہیں اس بات کا ہے کہ تم خوش نہیں ہو۔

گڑیا

It's a pity. I don't want to hurt her, but this is business.

www.iqbalcyberlibrary.net

آپ کچھ کر سکتے ہیں؟

SCENE 19

INT. RUKHSHINDA'S HOUSE. NIGHT

شمائل کوئی کتاب پڑھ رہی ہے۔ فون بجتا ہے۔ شمائل فون اٹھاتی ہے۔

شمائل

ہیلو!

دوسری طرف سارہ ہے۔

سارہ

ہیلو۔ جی میں شمائل کیانی سے بات کر سکتی ہوں؟

SCENE 20

INT. TEHMINA'S HOME. DAY

سارہ شمائل کو لے کر اندر آتی ہے۔ تہمینہ بیٹھی ہوئی ہے۔ رخزندہ کو دیکھ کر تہمینہ اٹھ کھڑی ہوتی ہے۔

تہمینہ

www.iqbalcyberlibrary.net

مجھے یقین نہیں آ رہا آپ میری خاطر اس طرح دوسرے شہر سے چلی آئیں۔

شمائل

مجھے خود آپ سے ملنے کا بہت شوق تھا۔ایک زمانے میں بہت ذکر سنا تھا آپ کا۔لیکن میں نے جو سوچا ہوا تھا آپ اُس سے بہت مختلف ہیں۔

تہمینہ

آپ سمجھتی تھیں میں کوئی جاہل گنوار ہوں گی؟

شمائل

نہیں...میں سمجھتی تھی آپ بہت سخت قسم کی عورت ہوں گی جس سے رستم بھی ڈرتا ہے!

تہمینہ

میں اب بھی اُسے یاد کرتی ہوں۔

شمائل

اور آپ کا بیٹا...وہ تو کافی بڑا ہو گیا ہو گا اب؟ مجھے یاد ہے،وہ میری گڑیا کی عمر کا تھا۔

تہمینہ غمگین ہو کر اٹھتی ہے اور ایک طرف سے سہراب کی فریم کی ہوئی تصویر اٹھا لیتی ہے۔

سارہ

آنٹی! سہراب گھر سے چلا گیا ہے۔آنٹی بہت پریشان ہیں۔

شمائل

www.iqbalcyberlibrary.net

کہاں چلا گیا ہے؟

تہمینہ سہراب کی تصویر شمائل کو دکھاتی ہے۔

تہمینہ

یہ دیکھو۔

شمائل تصویر تہمینہ سے لے کر دیکھتی ہے۔

شمائل

مگر کہاں چلا گیا ہے؟

سارہ

ہمیں نہیں معلوم۔لیکن ہمارا خیال ہے اُس نے کچھ غلط قسم کو لوگوں کو جوائن کرلیا ہے۔ اگر آپ کو رستم انکل کا پتہ معلوم ہو...تو شائد وہ کچھ پتہ لگا سکیں۔

شمائل

رستم...مگر (تہمینہ کی طرف دیکھ کر) آپ تو نہیں چاہتی تھیں کہ آپ کا بیٹا باپ سے ملے؟

تہمینہ

شائد میری غلطی تھی۔ میں نے جو چاہا تھا وہ تو نہیں ہو سکا۔اب کم سے کم یہی ہو کہ باپ بیٹا مل جائیں۔شمائل...وہ بھی تو بیٹے کو بہت یاد کرتا ہوگا۔کیسا ہے وہ؟

شمائل

www.iqbalcyberlibrary.net

ہاں۔اولاد تو سب کو یاد آتی ہے۔مجھے بھی میری بیٹی بہت یاد آتی ہے۔

تہمینہ

وہ تمہارے ساتھ نہیں ہے؟

شمائل

نہیں۔

تہمینہ

کیا ہوا؟

شمائل

میں رستم سے نہیں ملی۔ بہت مدت سے۔اور میں نہیں جانتی وہ اب کہاں ہے۔

تہمینہ

تم پتہ چلا سکتی ہو؟ پلیز؟

شمائل

شائد نہیں۔

تہمینہ

دیکھو...تم خود اپنی بیٹی سے دور ہو،تم شائد وہ تکلیف سمجھ سکو جس سے میں گزر رہی ہوں۔

شمائل

رستم بھی اِسی تکلیف سے گزر رہا ہوگا۔

تہمینہ

www.iqbalcyberlibrary.net

دیکھو...شائد وہ مجھے بہت ظالم سمجھتا ہو کیونکہ میں اُس کے بیٹے کو اُس سے دُور لے گئی۔ مگر دیکھو، بات رستم کی یا میری خوشی کی نہیں تھی۔ بات سہراب کی تھی۔ میں چاہتی تھی وہ خوش رہے۔

شمائل کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے ہیں۔ شائد وہ گڑیا کا سوچ رہی ہے۔

SCENE 21

EXT.OUTSIDE TEHMINA'S HOME. NIGHT

سارہ اور تہمینہ شمائل کو دروازے پر رخصت کر رہی ہیں۔

شمائل

مجھے افسوس ہے۔ میں آپ کی کوئی مدد نہیں کر سکی۔

دروازہ بند ہوتا ہے اور شمائل اپنی گاڑی کی طرف بڑھتی ہے۔ ڈرائیور دروازہ کھولتا ہے اور شمائل بیٹھ جاتی ہے۔ (یہ **rent-a-car** ہو سکتی ہے)۔ گاڑی آگے بڑھتی ہے تو ایک طرف کھڑی ہوئی ایک اور گاڑی سٹارٹ ہوتی ہے اور تعاقب میں روانہ ہو جاتی ہے۔ اِس گاڑی میں سہراب تنہا ہے۔ وہ شائد شمائل کا تعاقب کرتا رہا ہے۔ اگلی گاڑی میں شمائل کچھ سوچ رہی ہے۔ یہ منظر آہستہ آہستہ اگلے منظر

www.iqbalcyberlibrary.net

میں dissolve ہو گا۔

SCENE 22

INT. KIAYANI'S PALACE. DAY

Subtitle: 20 Years Ago

شمائل کہیں جانے کے لئے تیار ہوئی ہے۔اُس نے سیاہ لباس پہنا ہوا ہے اور ابھی تک چہرے پر شوہر کے غم کے آثار ہیں۔ ملازمہ آتی ہے۔

ملازمہ

بی بی جی۔فون ہے۔

شمائل فون attend کرتی ہے۔

شمائل

ہیلو!

دوسری طرف رستم ہے۔

رستم

مجھے تمہاری ضرورت ہے۔

www.iqbalcyberlibrary.net

شمائل

رستم؟ خیریت ہے؟

رستم

شمائل... (خاموش ہو جاتا ہے۔)

شمائل

رستم؟ کیا بات ہے؟

رستم

تم بہت دنوں سے نہیں ملیں۔ میں پریشان ہوں۔ بات کرنی ہے۔

شمائل

کب ملنا چاہتے ہو؟

رستم

شمائل! کیا یہ ہوسکتا ہے، ہم وہیں ملیں جہاں میں نے تمہیں پہلی دفعہ دیکھا تھا؟ تمہیں یاد ہے؟ میں کسی کو قتل کرنے آیا تھا۔ اور تم وہاں بیٹھی تھیں۔ (ہنس کر) جیسے فلموں میں ہوتا ہے۔ شمائل! پلیز؟

شمائل

دیکھو، ابھی میں کسی سے ملنے جا رہی ہوں۔

رستم

ایک گھنٹے بعد؟ دو گھنٹے بعد؟ وہیں؟ پلیز؟

شمائل

www.iqbalcyberlibrary.net

ٹھیک ہے۔نو بجے ۔اِس میٹنگ کے بعد آ جاؤں گی۔

شمائل فون بند کردیتی ہے۔

SCENE 23

INT. A 5-STAR HOTEL LOBBY. NIGHT

افراسیاب بیٹھا ہے۔ شمائل داخل ہوتی ہے اور کاؤنٹر پر کچھ معلوم کرتی ہے۔ کاؤنٹر کلرک افراسیاب کی طرف اشارہ کرتا ہے اور شمائل اُس کی طرف آتی ہے۔افراسیاب اُسے دیکھ کر کھڑا ہو جاتا ہے۔

افراسیاب

شمائل صاحبہ!

شمائل

مسٹر افراسیاب؟

افراسیاب

آپ کو زحمت دینے کی معافی چاہتا ہوں۔

شمائل بیٹھتی ہے۔

www.iqbalcyberlibrary.net

افراسیاب

میں نے آپ کو بتایا تھا کے بھائی صاحب سے، کیانی صاحب سے میری بہت پرانی دشمنی ہے۔

شمائل

آپ مجھے کون سی information دینے کی بات کر رہے تھے۔

افراسیاب ایک فائل نکال کر شمائل کے حوالے کر دیتا ہے۔

افراسیاب

کیانی صاحب کے اڈوں کی فہرست۔ان کے سمگلنگ کے راستے۔دوستوں اور دشمنوں کی list ... پانچ سال میں ہمیں جو کچھ بھی معلوم ہو سکا۔

شمائل

اور آپ یہ مجھے کیوں دینا چاہتے ہیں؟

افراسیاب

میرے sources ہیں۔معلوم ہوا تھا کہ آپ اپنے شوہر کے murder پر... کچھ اپنے بھائی سے آپ کی ناچاقی...

شمائل

آپ کا کیا interest ہے؟

افراسیاب

دیکھئے بات یہ ہے کہ کیانی صاحب کی وجہ سے ہم جیسی چھوٹی parties کا کام بہت

www.iqbalcyberlibrary.net

suffer ہوا ہے۔ ان کے سامنے کوئی نہیں ٹھہر سکتا۔ اگر یہ information کسی طرح آپ کے کام آ سکے تو شاید ہمیں سانس لینے کی جگہ مل جائے۔ بس۔

شمائل فائل لے کر اٹھتی ہے۔

شمائل

تھینک یو۔

افراسیاب بھی کھڑا ہوجاتااور شمائل نکل جاتی ہے۔

(fade-out)

SCENE 24

INT. HOTEL ROOM -- NIGHT

(Fade-in)

تاریک کمرے کا دروازہ کھلتاہے۔

شمائل داخل ہوئی ہے۔ روشنی جلاتی ہے۔ سامنے رستم شراب کے گلاس کے ساتھ بیٹھا ہے۔

رستم

چڑز!

www.iqbalcyberlibrary.net

شمائل بوجھل سی بیٹھ جاتی ہے۔

رستم

نہیں کوئی فائدہ نہیں۔

شمائل

ہاں؟

رستم

میں سمجھا تھا تم آ ؤ گی تو میں پھر ویسا محسوس کروں گا جیسے اُن دنوں کرتا تھا۔ اپنے بارے میں۔ مگر وقت واپس نہیں آتا۔ لوگ ٹھیک کہتے ہیں۔ (شراب پیتا ہے۔) شمائل! مجھے تہمینہ یاد آ رہی ہے۔ میں جینا چاہتا ہوں۔ اُس کا خیال میرے ذہن سے نہیں جاتا۔

شمائل

رستم! میں خود بہت پریشان ہوں۔

شمائل

ایک بہت بڑا حادثہ ہو گیا ہے۔

رستم

شمائل! بتاؤ مجھے، کیا میں بدمعاش ہوں؟ گھٹیا، کمینا اور ذلیل آدمی ہوں؟ میں نے تو کبھی کسی اچھے آدمی کا قتل نہیں کیا۔ (چونک کر) تم کیا کہہ رہی تھیں۔ کوئی حادثہ؟

شمائل

www.iqbalcyberlibrary.net

تمہیں یاد ہے۔ میں نے کہا تھا وہ مجھے اچھا لگنے لگا ہے؟

رستم

کون؟

شمائل

میرا شوہر۔

رستم

ہاں کیا فیصلہ کیا ہے تم نے؟

شمائل

اس کا murder ہو گیا ہے۔

رستم

کب؟

شمائل

میرے بھائی کی کوشش ہے کہ کوئی اس بات پر توجہ نہ دے۔ اُس کے نزدیک کسی کو قتل کروا دینا معمولی بات ہے۔

رستم

کب؟ یہ کب ہوا؟

شمائل

ہماری بیٹی کی سالگرہ تھی۔ میں مہمانوں کے ساتھ تھی۔ اندر کوئی اسے لان میں قتل کر گیا۔

www.iqbalcyberlibrary.net

رستم پر انکشاف ہوا ہے۔

شمائل

میں اُس رات سے سو نہیں سکی ہوں۔خوابوں میں آ تا ہے۔جاگتے میں دکھائی دیتا ہے وہ۔رستم! ذیشان تو بہت اچھا آدمی تھا۔میرے بھائی کے جرائم سے الگ اپنی زندگی گزارنا چاہتا تھا۔کبھی ایک چڑیا بھی نہیں ماری تھی اس نے...

رستم کے تاثرات۔غم اور پشیمانی

شمائل

اور میں نے کوئی آنسو نہیں بہایا۔اس کے درد کا سرمایہ ہے میں کس طرح ضائع کرسکتی ہوں۔میں اس کا انتقام ہوں گی۔

رستم

اپنے بھائی سے؟

شمائل

سوری۔تم تو خود پریشان ہو۔بتاؤ کیا کہہ رہے تھے تم تہمینہ یاد آتی ہے؟

رستم اٹھ کھڑا ہوتا ہے۔

رستم

www.iqbalcyberlibrary.net

تمہارے ساتھ جو کچھ ہوا ہے... اب میں اپنی بات کیا کروں۔

چلا جاتا ہے۔ شمائل اسے حیرت سے دیکھتی ہے پھر اٹھ کر دروازے کی طرف بڑھ جاتی ہے۔ اچانک رک کر فائل کی طرف دیکھتی ہے جو وہیں پڑی رہ گئی تھی۔ پھر فائل اٹھا کر نکل جاتی ہے۔

SCENE 25

EXT. OUT DOOR - NIGHT

رستم ہتھیار تیار کر رہا ہے۔

اس سین کا treatment کلوز اپ کا ہو گا۔ یہ معلوم نہ ہو کہ رستم کہاں ہے۔

SCENE 26

INT. RAK'S BEDROOM -- NIGHT

شمائل کمرے میں داخل ہو کر ہینڈ بیگ ایک طرف رکھتی ہے اور فائل اٹھا کر ورق گردانی کرنے کے لئے بیٹھ جاتی ہے۔ فائل کا پہلا صفحہ کھلتا ہے۔

www.iqbalcyberlibrary.net

SCENE 27

EXT. OUTDOOR -- NIGHT

رستم نے گولیاں بھر لی ہیں۔ اب وہ بندوق سیدھی کر کے کسی پر فائر کرنے کی نیت سے نشانہ لیتا ہے۔

SCENE 28

MR. RAKS' BEDROOM -- NIGHT

شمائل فائل پڑھ رہی ہے۔ ایک صفحے پر وہ چونک اٹھتی ہے اور غور سے دیکھتی ہے۔ صفحے کا عنوان Rustam ہے۔

SCENE 29

EXTI. OUT DOOR -- NIGHT

رستم فائر کھول دیتا ہے۔ یہ چاند ماری کا میدان ہے۔ سامنے ہدف موجود ہیں۔ گر رہے ہیں۔ رستم فائر کر رہا ہے۔ داور آتا ہے۔

داور

کیا کر رہے ہو؟

رستم کوئی جواب نہیں دیتا۔ داور اسے جھنجھوڑتا ہے۔

www.iqbalcyberlibrary.net

داور

رستم کیا کر رہے ہو۔

تمام ہدف گر چکے ہیں۔ رستم بندوق پھینک دیتا ہے۔)

رستم

کوئی فائدہ نہیں۔

داور

کیا ہے یہ؟ کیا پاگل ہو گئے ہو؟

رستم داور کو دھکا دیتا ہے۔

رستم

خون سوار ہے میرے سر پر۔

آدمی

کیا ہوا؟ کیا بات ہے؟

رستم

نہیں۔ یہ اس طرح نہیں ہو گا۔

www.iqbalcyberlibrary.net

SCENE 30

EXT. POLICE STATION -- NIGHT

Just an establishing shot

SCENE 31

INT. POLICE STATION -- NIGHT

سب انسپکٹر رات کی ڈیوٹی پر بیٹھا اونگھ رہا ہے۔ رستم داخل ہوتا ہے اور سب انسپکٹر چونک کر سیدھا ہو کر بیٹھتا ہے۔

رستم

مجھے لسٹ چاہیئے۔

سب انسپکٹر

ضرور۔ضرور۔ میں ابھی حاضر کرتا ہوں۔ بشارت علی۔

رستم سر نیچے کئے بیٹھا ہے۔ بشارت علی بھاگ کر آتا ہے۔

سب انسپکٹر

صاحب کو لسٹ دے دو۔

بشارت علی

کس چیز کی لسٹ سر؟

www.iqbalcyberlibrary.net

سب انسپکٹر(چونک کر رستم سے)

ہاں...! کس چیز کی لسٹ؟

رستم

ایسے لوگ جنہوں نے قتل کیا ہو اور عدالت سے بری ہو گئے ہوں۔

سب انسپکٹر

اوہ۔ اچھا۔ (ایف آئی آر کا رجسٹر کھولتا ہے۔) لکھیئے۔

رستم بشارت علی کی طرف دیکھتا ہے۔

رستم(بشارت سے)

تم لکھو!

سب انسپکٹر

ہاں لکھو...مگر سرکار، آپ ان کا کیا کریں گے؟

رستم

جان سے ماروں گا، خون سوار ہے میرے سر پر۔

سب انسپکٹر بوکھلا کر رجسٹر بند کر دیتا ہے۔

انسپکٹر

سب کو مار دیں گے؟

www.iqbalcyberlibrary.net

رستم (ماتھے پر ہاتھ رکھتا ہے۔)

میں نہیں جانتا۔

سب انسپکٹر

سرکار! جہاں آپ اتنے لوگوں کا خون کریں گے۔ ایک میری خاطر بھی کردیں...؟ میرا!

رستم جھلا کر رجسٹر اٹھالیتا ہے۔ اور خود پڑھنے لگتا ہے۔ سب انسپکٹر بے بسی میں ناچنے لگتا ہے۔ پھر فون اٹھا کر کسی کے نمبر ڈائل کرتا ہے۔

سب انسپکٹر

کیانی صاحب سے بات ہوسکتی ہے؟ پلیز؟ دیکھیں یہ بہت سی زندگیوں کی موت کا سوال ہے۔ نہیں! لوگوں کی زندگی اور... ہیلو؟ کیانی صاحب؟ جی دیکھیں صرف آپ ہی تباہی اور بربادی کو میرے مستقبل کے ہاتھوں سے بچاسکتے ہیں۔ سوری۔ جی ہاں۔ جی ہاں، میں بہت نالائق ہوں سر۔ وہ دیکھیں یہ رستم صاحب اس وقت یہاں موجود ہیں اور ایک سو آدمیوں کو قتل کرنا چاہتے ہیں۔ جی؟ اچھا!

سب انسپکٹر رستم کی طرف فون بڑھاتا ہے۔

سب انسپکٹر

کیانی صاحب آپ سے بات کریں گے۔

www.iqbalcyberlibrary.net

رستم سر اٹھاتا ہے اور کیمرہ اس کے چہرے پر dolly-up کرتا ہے۔

SCENE 32

EXT. TRAWLER AREA - NIGHT

کیانی

تم پاگل ہو گئے ہو۔

رستم

مجھ سے جھوٹ کیوں بولا؟

کیانی

تم ہوش میں نہیں ہو۔

رستم

ذیشان اچھا آدمی تھا۔ایک بے گناہ کا قتل کروایا آپ نے؟ میرے ہاتھوں سے؟

کیانی

اور تم اس کے لئے پورا شہر تباہ کرنا چاہتے ہو؟

رستم

وہ آپ کی بہن کا شوہر تھا۔

کیانی

www.iqbalcyberlibrary.net

کب کسے ختم کرنا ہے۔اس کا فیصلہ میں کرتا ہوں۔

رستم تھک کر بیٹھ جاتا ہے - پھر سر اٹھاتا ہے -)

رستم

میں جب چاہوں آپ کو ختم کر سکتا ہوں۔

کیانی

تو پھر کوشش کیوں نہیں کی؟

رستم

اُس کے بعد میں کہاں جاؤں گا۔ بہت بڑی سلطنت ہے آپ کی اور میں بغیر سمجھے بغیر جانے آپ کی رعایا بن گیا ہوں۔

کیانی مربیانہ انداز میں اس کے قریب آتا ہے -

کیانی

تم میرا دایاں ہاتھ ہو۔

SCENE 33

INT. KEYANI'S PALACE: RAK'S BEDROOM -- NIGHT

شمائل انتہائی اضطراب کے عالم میں فائل پڑھ رہی ہے - کیمرہ

www.iqbalcyberlibrary.net

صفحے کے مختلف حصے دکھاتا ہے۔

Keyani's most trusted man

Rustam

professional assassin

with bare hands strangled to death

شمائل فائل رکھ دیتی ہے۔ اس کے ذہن میں Flashbacks چل رہے ہیں۔

رستم کا کہنا کہ وہ کیانی سیٹھ کے دشمن کو قتل کرنے آیا ہے۔ اور ایک اور موقع پر کہنا "میں نے تو کبھی کسی اچھے آدمی کو قتل نہیں کیا۔"

شمائل نفرت سے ہونٹ سکوڑ لیتی ہے۔ یہ منظر آہستہ آہستہ اگلے منظر میں dissolve ہوتا ہے۔

www.iqbalcyberlibrary.net

SCENE 34

INT. RAKHSHINDA'S HOME. NIGHT

شمائل (بیس سال بعد) اپنے ڈرائنگ روم میں بیٹھی ٹی وی دیکھ رہی ہے۔ دروازے کی گھنٹی بج رہی ہے۔ شمائل اٹھ کر دروازہ کھولتی ہے اور رستم اندر آ کر دروازہ بند کر لیتا ہے۔

رستم

تم نے سوچا؟

شمائل

میں کہہ چکی ہوں۔ میں دستخط نہیں کروں گی۔

رستم

تم یہ تو سوچو کہ فیکٹری تمہاری گڑیا کو ملے گی۔ جس سے تم اتنی محبت کرتی ہو۔ اُس کی خوشی بھی اسی میں ہے۔

شمائل

اُسے خوشی اور غم کی پہچان کرنے کے قابل کہاں چھوڑا ہے تم لوگوں نے؟

رستم تھکے تھکے انداز میں صوفے پر بیٹھ جاتا ہے۔ پھر ریوالور نکال کر میز پر ڈال دیتا ہے۔

www.iqbalcyberlibrary.net

رستم

کیانی صاحب کا خیال ہے اگر تمہیں کچھ ہو جائے تو فیکٹری خود بخود اُن کے اور گڑیا کے پاس آ جائے گی۔

شمائل

تم مجھے قتل کرنے آئے ہو؟

رستم

میں تمہیں نہیں بچا سکتا۔ صرف تم اپنے آپ کو بچا سکتی ہو۔ ورنہ کوئی نہیں۔

شمائل

کچھ اور لوگ بھی ہیں۔ وہ مجھے بچانے یہاں پہنچے ہوئے ہیں۔

رستم حیران ہو کر شمائل کی طرف دیکھتا ہے۔ ایک طرف سے سہراب اور شاہد نکل کر سامنے آجاتے ہیں۔ سہراب کے ہاتھ میں ریوالور ہے۔

END OF EPISODE 8

Rustum

Episode 9

Written by Khurram Ali Shafique

www.iqbalcyberlibrary.net

Directed by Owais Khan

SCENE 1

INT. RAKHSHINDA'S HOME. NIGHT

(نوٹ: یہ پچھلی قسط کے آخری منظر کا تسلسل ہے۔)

رستم

ٹائیگر! تو یہ راؤنڈ بھی تم ہی جیتنا چاہتے ہو۔

سہراب

This is not a round. This is the end.

سہراب رویوالور سیدھا کرتا ہے۔ رستم ایش ٹرے اٹھا کر سہراب کے ہاتھ پر مارتا ہے اور ریوالور دور جا گرتا ہے۔ رستم اپنے ریوالور کی طرف بڑھتا ہے جو سامنے میز پر پڑا ہے مگر سہراب اُس کے منہ پر گھونسا مار دیتا ہے۔ رستم لڑکھڑاتا ہے اور سہراب اُس پر چھا جاتا ہے۔ شاہد شمائل کے لے کر وہاں سے کھسک جاتا ہے۔ سہراب رستم کو مار رہا ہے۔ رستم ایک طرف گرتا ہے اور سہراب ریوالور اٹھانے کی کوشش کرتا ہے مگر رستم اُس کے ہاتھ پر لات مار کر باہر کی طرف بھاگتا ہے۔ سہراب فائر کر دیتا ہے۔ رستم کی پیٹھ

www.iqbalcyberlibrary.net

میں گولی لگتی ہے مگر پھر بھاگتا ہوا نکل جاتا ہے۔ سہراب باہر آتا ہے۔ رستم کا پتہ نہیں مگر زمین پر خون کے نشان ہیں۔

SCENE 2

EXT. OUTSIDE RAKHSHINDA'S HOUSE. NIGHT

سہراب خون کے نشانات دیکھتا ایک جگہ پہنچ کر رک جاتا ہے۔ یہاں نشان ختم ہو گئے ہیں اور سامنے سڑک پر دُور جاتی گاڑی کی پچھلی روشنیاں نظر آ رہی ہیں۔

سہراب

Dammit.

سہراب جیب سے موبائل فون نکال کر ایک نمبر دباتا ہے۔

SCENE 3

EXT. OUTDOOR. NIGHT

شاہد گاڑی ڈرائیو کر رہا ہے۔ پچھلی نشست پر شمائل بیٹھی ہے۔ فون کی گھنٹی بج رہی ہے۔ شاہد فون ریسیو کرتا ہے۔

شاہد

www.iqbalcyberlibrary.net

ہاں؟

دوسری طرف سہراب ہے۔

سہراب

شہزور بھاگ گیا ہے۔اُسے گولی لگی ہے مگر تم ذرا دھیان رکھنا۔

شاہد فون بند کر دیتا ہے۔

شاہد

شہزور کو گولی لگی ہے۔

شمائل

کیا وہ...

شاہد

نہیں۔وہ زندہ ہے۔

شمائل کے چہرے پر ہلکا سا سکون نظر آتا ہے۔

SCENE 4

EXT. OUTDOOR. NIGHT

www.iqbalcyberlibrary.net

رستم گاڑی چلا رہا ہے۔ اُس کا سر بوجھل ہوتا جا رہا ہے۔ اُسے ٹھیک سے دکھائی بھی نہیں دے رہا۔ ایک جگہ وہ گاڑی روک کر اسٹئرنگ سے سر ٹیک دیتا ہے۔ وہ بیہوش ہو چکا ہے۔

Fade-out

SCENE 5

INT. HOSPITAL. DAY

Fade-in

رستم کو ہوش آتا ہے۔ ایک نرس قریب بیٹھی ہے۔

رستم

پانی!

نرس پانی دیتی ہے۔ رستم پانی پیتا ہے۔

رستم

یہ ہاسپٹل ہے؟

نرس

جی ہاں۔ میں ڈاکٹر کو بلاتی ہوں۔

www.iqbalcyberlibrary.net

SCENE 6

INT. AFRASIAB'S DEN. DAY

شمائل اخبار پڑھ رہی ہے۔ افراسیاب داخل ہوتا ہے۔

افراسیاب

آپ کو کوئی تکلیف تو نہیں ہوئی؟

شمائل

نہیں۔

افراسیاب

مجھے بہت خوشی ہے کہ آپ نے ہمارے ساتھ تعاون کرنے کا فیصلہ کیا۔

شمائل کوئی جواب نہیں دیتی۔

افراسیاب

جب تک حالات ٹھیک نہیں ہو جاتے آپ یہاں بالکل محفوظ ہیں۔ یا پھر اگر آپ ملک سے باہر جانا چاہیں تو اُس کا انتظام بھی ہو جائے گا۔

شمائل

آپ کے خیال میں یہ کب تک چلے گا؟

افراسیاب

کیا؟

www.iqbalcyberlibrary.net

شمائل

یہ آپ کی جنگ۔ یہ سب کچھ۔

افراسیاب

میں سمجھ سکتا ہوں، آپ جس ذہنی دباؤ سے دوچار ہیں۔ مسز کیانی میں آپ کی ہمت کی داد دیتا ہوں۔

شمائل دوسری طرف دیکھنے لگتی ہے۔

افراسیاب

دیکھیے ... یہ تو اس دنیا کا ہمیشہ سے یہی انداز رہا ہے۔ طاقت کی کشمکش تو اسی طرح کی ہوتی ہے اور اس میں خاندان اور رشتے بہت کم حیثیت رکھتے ہیں۔ ہاں، اب دنیا میں ہر چیز نے شدت پکڑ لی ہے، رفتار تیز ہوگئی ہے۔ آنے والے حالات کیا ہوں گے، میں آپ کو نہیں بتا سکتا۔

SCENE 7

INT. HOSPITAL. DAY

گڑیا رستم کے وارڈ میں موجود ہے۔

رستم

مجھے بزدلوں کی طرح بھاگنا پڑا۔ بیٹی! بوڑھا ہوگیا ہوں۔ تم کسی اور کو رکھ لو۔ اب میں کام نہیں آ سکتا۔

www.iqbalcyberlibrary.net

گڑیا

کسی اور میں یہ سچائی کہاں ملے گی۔

رستم

بس اب یہی رہ گیا ہے۔ میں نہیں رہا۔

گڑیا

یہ بھی تو آپ کا حصہ ہے۔

رستم تلخ سی ہنسی ہنستا ہے۔

رستم

اسے وہ لوگ اپنی طاقت کہتے ہیں جن میں اور کچھ نہیں ہوتا۔ مجھے آج تک کسی نے ہرایا نہیں تھا۔

گڑیا

آپ تیار نہیں تھے۔ اُس نے اچانک حملہ کیا تھا۔

رستم

نہیں۔ میں تیار تھا۔ اور اُس نے حملہ نہیں کیا تھا، میں نے پہلے حملہ کیا تھا۔ گڑیا! میں ہار گیا ہوں۔ میں کمزور ہو گیا ہوں۔ یہ ہسپتال والے مجھے کب چھٹی دیں گے؟

گڑیا

آپ کا بہت خون ضائع ہوا ہے۔ آپ کچھ دن آرام کریں۔

رستم

www.iqbalcyberlibrary.net

گڑیا!

گڑیا رستم کی طرف دیکھتی ہے۔

رستم (غمگین)

میں نے پیٹھ پر گولی کھائی ہے۔

گڑیا

آپ آرام کریں۔

رستم بستر سے نکل کھڑا ہوتا ہے۔ وہ دروازے کی طرف بڑھنے لگتا ہے مگر گڑیا اُسے پکڑ کر دوبارہ بستر کی طرف دھکیلتی ہے۔

گڑیا

انکل پلیز...

رستم بستر میں واپس لیٹ رہا ہے۔ یہ منظر آہستہ آہستہ اگلے منظر میں dissolve ہو گا۔

SCENE 8

INT. HOSPITAL . DAY

www.iqbalcyberlibrary.net

Subtitle: 20 Years Ago

رستم بہت اضطراب کے عالم میں ہسپتال میں داخل ہوتا ہے۔ داور اُس کے ساتھ ہے۔ ایک نرس اُنہیں دیکھ کر اُن کی طرف بڑھتی ہے اور انہیں لے کر ICU کے باہر پہنچتی ہے۔ اندر کیانی بستر پر بیہوش پڑا ہے۔

SCENE 9

EXT. OUTDOOR. DAY

سڑک پر گاڑی جارہی ہے۔ رستم ڈرائیو کر رہا ہے۔ داور برابر بیٹھا ہے۔

داور

ذرا گاڑی روکنا۔ مجھے فون کرنا ہے۔

رستم

کسے؟

داور

حسام الدین! کیانی صاحب نے اُسے آج کا وقت دیا تھا۔ منع کرنا ہے۔

رستم

اُسے آنے دو۔

www.iqbalcyberlibrary.net

داور

کیا مطلب؟

رستم

میں بات کروں گا۔

داور

تم جانتے ہو اُسے؟

رستم

کون ہے؟

داور

اُس کے بہت سے بزنس ہیں۔ عورتوں کی اسمگلنگ...

رستم

کیانی صاحب اِن معاملوں میں involve نہیں ہوتے۔

داور

کیانی صاحب وقت کے ساتھ چلتے ہیں۔

رستم

ہُوں۔ شمائل کو فون کیا تھا؟

داور

ہاں۔

www.iqbalcyberlibrary.net

رستم

کیا کہا اُنہوں نے؟

داور

کچھ بھی نہیں (pause) بہت عجیب بات ہے۔تم دوبارہ فون کرکے پوچھو؟

رستم ذرا tenseہو جاتا ہے۔

رستم

نہیں میں فون نہیں کروں گا۔تم کسی سے کہہ دو۔وہ معلوم کرے وہ کیا کر رہی ہیں۔کیانی صاحب اُن کی طرف سے مطمئن نہیں تھے۔

SCENE 10

INT. FAURQUI'S OFFICE. DAY

وکیل حقیقت فاروقی کے سامنے شمائل بیٹھی ہے۔وکیل اُسی فائل کا مطالعہ کر رہا ہے جو پچھلے episode میں افراسیاب نے شمائل کے حوالے کی تھی۔

فاروقی

آپ کو رستم پر شبہ ہے؟

شمائل

www.iqbalcyberlibrary.net

اُسے order دینے والا تو میرا بھائی تھا۔

فاروقی

Guesswork ہے۔کوئی evidence نہیں۔

شمائل

میرے سامنے میرے بھائی نے اعتراف کیا۔فاروقی صاحب!...وہ پاگل ہے۔

فاروقی

عدالت صرف قانون کی زبان سمجھتی ہے۔آپ نے FIR بھی درج نہیں کروائی۔

شمائل

Just tell me what should I do. I'll do it.

فاروقی فائل بند کر دیتا ہے۔

فاروقی

ٹھیک ہے۔سب سے پہلے FIR۔اور مجھے اُس کی ایک کاپی چاہیئے۔

شمائل

اُس میں کیا لکھواؤں؟

فاروقی

میں خود آپ کے ساتھ چلوں گا۔مگر آج possible نہیں ہوگا۔کل صبح نو بجے؟

شمائل

www.iqbalcyberlibrary.net

Alright.

فاروقی

میں جانتی ہوں یہ کیس بہت weak ہے۔مگر آپ کے بارے میں جو کچھ سنا ہے۔اگر کوئی شخص ہے جو کچھ کرسکتا ہے تو وہ آپ ہیں۔

فاروقی

Thanks. I'll see you tomorrow. First thing in the morning.

شمائل فائل اُٹھا کر نکل جاتی ہے۔

SCENE 11

EXT. TRAWLER AREA. DAY

حشام الدین اپنے آدمیوں کے ساتھ گاڑی سے اترتا ہے۔ رستم اور داور سامنے کھڑے ہیں۔

رستم

آپ حشام الدین ہیں؟

حشام الدین

کیانی صاحب کہاں ہیں؟

رستم

www.iqbalcyberlibrary.net

وہ بات نہیں کریں گے۔آپ مجھ سے بات کریں۔

حشام الدین

میرا کام بہت important ہے۔

رستم

آپ مجھے بتائیں۔

حشام الدین

تم کون ہو؟

رستم

رستم!

حشام الدین

تم رستم ہو؟

رستم

آپ جانتے ہیں مجھے؟

حشام الدین

نام سنا ہے تمہارا۔

رستم

ہوں۔تو پھر بتائیں۔کیا چاہتے ہیں آپ؟

حشام الدین

www.iqbalcyberlibrary.net

مجھے ایک کھیپ باہر بھجوانی ہے۔ ایک بہت بڑے شیخ کے پرائیویٹ محل کے لئے۔

رستم

کس چیز کی کھیپ ہے؟

حشام الدین

عورتیں۔

رستم

پھر؟

حشام الدین

میں جس راستے سے مال بھیجتا تھا۔ اب وہاں پہرہ ہے۔ اور شیخ کو تین دن میں عورتیں چاہئیں کیونکہ اُس کے مہمان آنے والے ہیں۔ میرے آدمیوں نے ایسے ایسے piece اٹھائے ہیں اور اب یہ سب بیکار جائے گا۔ میرا بہت نقصان ہو جائے گا۔

رستم

کیانی صاحب انسانوں کی اسمگلنگ نہیں کرتے۔

داور

رستم؟

حشام الدین

وہ چاہیں تو کر سکتے ہیں۔

رستم

www.iqbalcyberlibrary.net

حشام الدین صاحب! ہم آپ کے لئے کچھ اور کر سکتے ہیں؟

حشام الدین

تم سمجھ نہیں رہے ہو۔

داور

رستم...

رستم(داور کی بات کاٹ کر حشام الدین سے مخاطب ہوتا ہے)

کوئی اور کام؟

حشام الدین

مجھے انکار کر رہے ہو؟

رستم

ہاں۔

حشام الدین

ملازمت سے نکال دے جاؤ گے۔اور اِس لائن میں پنشن نہیں دی جاتی ۔

رستم

داور! تم انہیں چائے پانی کا پوچھو۔ مجھے کچھ کام کرنے ہیں۔

حشام الدین غصے میں پلٹ کر واپس چلا جاتا ہے۔

داور

www.iqbalcyberlibrary.net

رستم! اتنی بڑی پارٹی تھی۔ کیانی صاحب اسے پسند نہیں کریں گے۔

رستم

اُنہیں مجھ سے زیادہ کوئی نہیں جانتا۔

SCENE 12

EXT. HOSPITAL . DAY

Just an establishing shot.

SCENE 13

INT. PRIVATE WARD. NIGHT

کیانی اپنے بستر میں سرہانے سے ٹیک لگائے بیٹھا ہے۔ رستم اور داور بھی اُس کے سامنے بیٹھے ہیں۔

کیانی

شمائل نہیں آئی؟

رستم

داور نے اُنہیں فون کیا تھا۔

کیانی

پھر؟

www.iqbalcyberlibrary.net

داور

انہوں نے کوئی جواب نہیں دیا۔

رستم

اور آج وہ گھر پر بھی نہیں تھیں۔

داور

میں نے رحمت سے کہا ہے۔ وہ پتہ لگا رہا ہے۔

کیانی بستر کے سرہانے سے سر ٹکا کر آنکھیں بند کر لیتا ہے۔

کیانی

سب ختم ہو جائے گا۔ (آنکھیں کھولتا ہے۔) تم نادر کو بلاؤ۔

داور

آپ کے وکیل؟

کیانی

ہاں۔ کل میں اُس سے ملوں گا۔ اُسے کہنا وصیت میں تبدیلی کروانی ہے۔ سب انتظام کر کے آئے۔

رستم

آج حشام الدین آیا تھا آپ سے ملنے۔

کیانی ہاتھ کی جنبش سے اپنی ناپسندیدگی کا اظہار کرتا ہے۔

www.iqbalcyberlibrary.net

کیانی

اُسے منع کردو۔ یہ اس طرح کے کاموں میں ہم involve نہیں ہوتے۔

رستم

جی میں نے منع کردیا ہے۔

رستم یہ کہتے ہوئے داور کی طرف دیکھتا ہے جو نظریں جھکا لیتا ہے۔

کیانی

ہوں...ڈاکٹر کیا کہتے ہیں؟

رستم

آپ کو لندن جانا ہوگا۔ فوراً۔ کل یا پرسوں کی flight ہے۔ امجد سارے انتظام کر رہا ہے۔ آپ کے دوستوں کو وہاں بھی inform کردیا ہے۔

کیانی

ہاں ٹھیک ہے۔

پرائیویٹ وارڈ کا فون بجتا ہے۔ داور فون اٹھاتا ہے۔

داور

ہیلو!...اوہ۔ اچھا۔ اچھا۔ اچھا۔ ٹھیک ہے۔

www.iqbalcyberlibrary.net

داور فون بند کرتا ہے۔ رستم استفہامیہ نظروں سے اُس کی طرف دیکھ رہا ہے۔

داور

شمائل صاحبہ ایک وکیل کے پاس گئی تھیں۔ کل صبح نو بجے وہ اُس کے ساتھ FIR لکھوانے جائیں گی۔ تھانے۔

کیانی کی آنکھیں پوری کھل جاتی ہیں۔ پھر وہ رستم کی طرف دیکھتا ہے۔ کیمرہ رستم کی طرف dolley-up ہوتا ہے۔ اُس کے کلوز اپ پر یہ سین ختم ہوتا ہے (اگلے منظر کی sound تھوڑی سی overlap کرنی ہے۔)

SCENE 14

INT. FARUQI'S OFFICE. DAY

فاروقی کے سامنے شمائل بیٹھی ہے۔

فاروقی

معاف کیجیے گا۔ میں private practice کرتا ہوں۔ میں کوئی بھی کیس refuse کر سکتا ہوں۔

www.iqbalcyberlibrary.net

شمائل

مگر کل آپ یہ کیس accept کر چکے ہیں۔ایک دن میں ایسا کیا ہوا ہے؟

فاروقی

میں آپ کا بہت احترام کرتا ہوں۔اور مجھے آپ سے ہمدردی ہے۔مگر آپ کا کیس بہت کمزور ہے۔

شمائل

I can't believe this.

فاروقی

پلیز...آج مجھے بہت سے کام ہیں۔

شمائل غصے سے فاروقی کی طرف دیکھتی ہے اور میز سے اپنا پرس اٹھا کر چلی جاتی ہے۔ کیمرہ دکھاتا ہے کہ فاروقی کی ٹانگ کے ساتھ کچھ بم بندھے ہوئے ہیں۔ وہ ایک طرف دیکھ رہا ہے۔ وہاں سے چھپا ہوا رستم نکل کر سامنے آتا ہے۔ اُس کے ہاتھ میں ایک remote ہے۔

فاروقی

اب یہ کھول دو۔پلیز۔

رستم

www.iqbalcyberlibrary.net

گڈ...تم نے سارے جواب ٹھیک دیئے۔

رستم ریموٹ اٹھا کر فاروقی کی طرف سیدھا کرتا ہے۔

فاروقی

نہیں...پلیز...

رستم ریموٹ کا بٹن دبا دیتا ہے۔ فاروقی کے پیچھے رکھا ہوا کیسٹ پلئیر چل پڑتا ہے اور اُس میں سے نازیہ حسن کا گانا بجنے لگتا ہے۔

رستم دوبارہ بٹن دبا کرٹیپ ریکارڈر بند کر دیتا ہے۔

رستم

یہ ریموٹ اُس کیسٹ پلئر کا تھا، ایڈیٹ...مگر بم اصلی ہیں۔

رستم چلا جاتا ہے۔

SCENE 15

EXT. POLICE STATION. DAY

Just an establishing shot.

www.iqbalcyberlibrary.net

SCENE 16

INT. POLICE STATION. DAY

شمائل داخل ہوتی ہے۔ سب انسپکٹر بیٹھا ہوا ہے۔

شمائل

مجھے ایف آئی آر لکھوانی ہے۔

سب انسپکٹر

آپ کاغذ ساتھ لائی ہیں؟

شمائل

جی؟

سب انسپکٹر

جی وہ بات یہ ہے کہ ہمارے پاس اسٹیشنری ختم ہوگئی ہے۔

شمائل پرس میں سے دس روپے کا نوٹ نکال کر سب انسپکٹر کے حوالے کرتی ہے۔

شمائل

بازار سے منگوا لیجیے۔

سب انسپکٹر نوٹ لے کر اسے الٹ پلٹ کر دیکھتا ہے۔

www.iqbalcyberlibrary.net

سب انسپکٹر

یہ کاغذ تو کم پڑے گا۔

شمائل

آپ جو بھی کہیں گے میں آپ کو pay کر دوں گی۔

سب انسپکٹر خوش ہو جاتا ہے۔

سب انسپکٹر

بشارت علی! جاؤ، میڈم کے لئے چائے لے کر آؤ۔

شمائل

نہیں اس کی ضرورت نہیں۔ آپ پلیز کاغذ منگوا کر ایف آئی آر لکھیں۔

سب انسپکٹر ایک رجسٹر نکالتا ہے۔

سب انسپکٹر

کوئی بات نہیں جی، میں اسی میں لکھ لیتا ہوں۔ یہ میں گھر لے جانا چاہتا تھا۔ بچے ہوم ورک کرتے ہیں۔ مگر اب آپ آ گئی ہیں۔

سب انسپکٹر قلم سنبھال لیتا ہے۔

سب انسپکٹر

www.iqbalcyberlibrary.net

ہاں جی ۔تو آپ کا نام؟

شمائل

شمائل کیانی۔

سب انسپکٹر

شمائل...کیانی؟ آپ...کیانی صاحب...؟

شمائل

وہ میرے بھائی ہیں۔

سب انسپکٹر گھبرا کر کھڑا ہو جاتا ہے۔ پھر دوبارہ بیٹھتا ہے۔

سب انسپکٹر

اچھا، اچھا۔آپ سے تو ہم پیسے مانگنے کا سوچ بھی نہیں سکتے۔آپ اپنی خوشی سے جو دیں گی، بس وہی کافی ہے۔کیانی صاحب کو میرا سلام ضرور کہیے گا۔اچھا تو کس بات کی ایف آئی آر لکھنی ہے؟

شمائل

میرے شوہر قتل ہو گئے ہیں۔

سب انسپکٹر

میں پورے اسٹیشن کی ڈیوٹی لگا دوں گا کہ وہ سب کچھ چھوڑ کر جس پر بھی آپ کو شبہ ہو...بس آپ نام بتا دیں صرف۔میں ناک سے پکڑ کر آپ کے سامنے فرش پر لکیریں کھنچواؤں گا اُس کم ذات سے۔آپ کو کس پر شبہ ہے؟

www.iqbalcyberlibrary.net

شمائل

اپنے بھائی پر...

سب انسپکٹر

جی؟ کیانی...صاحب؟

شمائل

جی ہاں۔

سب انسپکٹر تقریباً رونے والا ہو جاتا ہے۔ اُس سے کچھ کہا بھی نہیں جاتا اور وہ دونوں ہاتھوں میں اپنا منہ چھپا لیتا ہے۔

SCENE 17

EXT. POLICE STATION. DAY

شمائل پولیس اسٹیشن سے باہر نکلتی ہے اور اپنی گاڑی میں بیٹھتی ہے۔ وہ گاڑی کو ڈرائیو کر کے سڑک پر لاتی ہے اور پچھلی نشست پر آہستہ آہستہ رستم نمودار ہوتا ہے۔ شمائل بیک ویو آئینے میں دیکھ کر گاڑی روک دیتی ہے۔ اور غصے سے کچھ دیر خاموش رہتی ہے۔

رستم

www.iqbalcyberlibrary.net

تم نے کیانی صاحب کا گھر چھوڑ دیا ہے۔فون کا جواب بھی نہیں دے رہیں۔ پھر تم سے اور کس طرح ملا جائے؟

شمائل

تم مجھے قتل کرنے آئے ہو؟

رستم

اس کے لئے تمہارے سامنے آنے کی ضرورت نہیں تھی۔

شمائل

نہیں،تم تو رستم ہو۔ پیچھے سے وار نہیں کرتے۔ کمزوروں کو ہمیشہ سامنے آ کر قتل کرتے ہو۔ ہیں ناں؟

شمائل رونے لگتی ہے۔

رستم

اُس نے ایف آئی آر لکھی یا نہیں؟

شمائل کا رونا بند ہوجاتا ہے۔

شمائل

کتنے ذلیل اور گھٹیا انسان ہو تم؟

رستم

www.iqbalcyberlibrary.net

شمائل... مجھے نہیں معلوم تھا ذیشان تمہارا شوہر ہے۔

شمائل

شٹ اپ رستم!

رستم

تم یقین کرو... میں نہیں جانتا تھا۔

شمائل

مجھے تو جانتے ہو۔ اب تو جان گئے ہو کہ وہ میرا شوہر تھا۔ بتاؤ... اب اُس کا انتقام لے سکتے ہو؟ میرے بھائی سے؟

رستم نظریں جھکا لیتا ہے۔

رستم

نہیں۔

شمائل

تم کیا ہو، میں جان گئی ہوں۔ آئندہ میرے سامنے مت آنا۔

SCENE 18

INT. SOME HOUSE. DAY

رستم گڑیا کو اٹھا رہا ہے۔ داور بھی اُس کے ساتھ کھڑا ہے۔ شمائل

www.iqbalcyberlibrary.net

رو رہی ہے۔

شمائل

رستم...تم میرے دوست تھے۔پلیز...اِسے مت لے جاؤ۔

رستم

کیانی صاحب کی بیٹی ہے یہ۔

شمائل

مجھے پہلے کیوں نہیں بتایا تھا انہوں نے؟

رستم

پہلے تم اُن کی دشمن نہیں بنی تھی۔

شمائل

میں نے فیکٹری کے کاغذات بھی سائن کر دیے ہیں۔پلیز،رستم...

رستم گڑیا کو اٹھائے ہوئے نکل جاتا ہے۔ داور بھی اُس کے ساتھ ہے۔

SECENE 19

INT. TEHMINA'S HOUSE. NIGHT

تہمینہ ایک مسودے میں کچھ لکھنا شروع کرتی ہے۔

www.iqbalcyberlibrary.net

پھر تہمینہ رک کر سہراب کی طرف دیکھتی ہے جو پنگھوڑے میں سو رہا ہے۔ تہمینہ کچھ اور لکھنے لگتی ہے کہ دروازے پر دستک ہوتی ہے۔ تہمینہ سر اٹھاتی ہے۔ کوئی زور زور سے دروازہ دھڑدھڑا رہا ہے۔

تہمینہ دروازہ کھولتی ہے اور رستم اندر آجاتا ہے۔ وہ کچھ نشے میں لگ رہا ہے۔

تہمینہ

رستم ...تم ٹھیک ہو؟

رستم

تم کیا چاہتی تھیں؟ میں ٹھیک نہ ہوں؟

تہمینہ

تم شراب پینے لگے ہو؟

رستم

نہیں... یہ خون ہے۔ میرا اپنا۔ میں پی رہا ہوں اسے۔ وہ کہاں ہے؟

تہمینہ

کون؟

www.iqbalcyberlibrary.net

رستم جواب دینے کی بجائے ادھر ادھر دیکھتا ہے اور پھر سہراب کے پنگھوڑے کی طرف بڑھتا ہے۔تہمینہ اُس کے پیچھے آتی ہے۔وہ کچھ خوفزدہ سی ہو گئی ہے۔ رستم سہراب کو اٹھا لیتا ہے۔ سہراب جاگتا ہے اور رونے لگتا ہے۔ تہمینہ آگے بڑھ کر سہراب کو رستم سے لینے کی کوشش کرتی ہے۔

تہمینہ

تم نے ڈرا دیا ہے اسے۔چھوڑو۔ مجھے دو اِسے...

رستم سہراب کو اُس کے حوالے نہیں کرتا۔

رستم

کیوں ڈر رہا ہے یہ؟میرا بیٹا ہے۔تمہارے ساتھ رہ کر خراب ہو گیا ہے۔ ہے ناں؟

رستم سہراب کو پنگھوڑے میں رکھ دیتا ہے۔پھر وہ ایک طرف جا کر بیٹھ جاتا ہے۔ تہمینہ سہمی سہمی آنکھوں سے رستم کی طرف دیکھ رہی ہے۔

رستم

بس یہ بہت ہو گیا یہ تمہارا...یہ سب کچھ۔ میں شوہر ہوں۔باپ ہوں۔ میں آ گیا ہوں۔ یہ میری

www.iqbalcyberlibrary.net

ذمہ داری ہے۔ یہ بھی (سہراب کی طرف اشارہ)۔تم بھی (تہمینہ کی طرف اشارہ)۔ یہ بھی (گھر کی طرف اشارہ)...ساری دنیا میری ذمہ داری ہے۔صرف میری... ذمہ داری۔میری...ذمہ داری۔

رستم کو نیند آرہی ہے۔ وہ سو جاتا ہے۔ تہمینہ جلدی جلدی سہراب کو اٹھاتی ہے۔ رستم کا کلوز اپ: وہ سو رہا ہے۔ اُس کی آنکھ کھلتی ہے تو صبح ہو چکی ہے۔ گھر خالی ہے۔ سہراب کے پنگھوڑے میں ایک خط پڑا ہوا ہے۔ رستم خط اٹھا کر پڑھنے لگتا ہے۔ یہ منظر آہستہ آہستہ اگلے منظر میں dissolve ہو گا۔

SCENE 20

INT. HOSPITAL. NIGHT

رستم اپنے بستر میں لیٹا رو رہا ہے۔

گڑیا

انکل!

رستم گڑیا کی طرف دیکھتا ہے۔

رستم

www.iqbalcyberlibrary.net

تم جو زخم دیکھ رہی ہو۔ یہ اُن کا درد نہیں ہے۔

گڑیا

میں آپ کو پریشان کرنا نہیں چاہتی۔ مگر افراسیاب نے پھر کچھ demands کی ہیں۔ اُسے وہ جیٹی اور بارڈر کی کچھ posts کا قبضہ چاہیئے۔

رستم اٹھنے لگتا ہے۔

گڑیا

نہیں۔ آپ صرف strategy بنائیں۔ میں نے کچھ نئے لوگ hire کیئے ہیں۔ وہ کام کر دیں گے۔

رستم کو یہ خبر سن کر افسوس ہوتا ہے۔

رستم

ایک بچے کی وجہ سے ... اب تمہیں مجھ پر اعتبار نہیں رہا؟

گڑیا

آپ سے زیادہ اعتبار تو ڈیڈی اپنے آپ پر بھی نہیں کرتے۔ مگر آپ کو rest کی ضرورت ہے۔

رستم

ٹھیک ہے۔ تم اپنے لوگوں کو میرے پاس بھیج دینا۔ میں انہیں گائیڈ کر دوں گا۔ ہم اُن posts کی بہت عرصے سے حفاظت کر رہے ہیں۔ وہ اُن پر کبھی قبضہ نہیں کر سکا۔ مگر تم اپنا خیال رکھ رہی ہو؟

www.iqbalcyberlibrary.net

گڑیا

جی۔ سات آٹھ باڈی گارڈ ہر وقت میرے ساتھ ہوتے ہیں۔

رستم آنکھیں بند کر لیتا ہے۔ گڑیا اُس کی طرف دیکھتی ہے۔ پھر کچھ سوچ کر پوچھتی ہے۔

گڑیا

آپ کو کبھی اپنے گھر والے یاد آتے ہیں؟ آپ کی بیوی؟ بیٹا؟

رستم

پہلے یاد آتے تھے۔

گڑیا

اور اب؟

رستم

میں نے اُنہیں آزاد کر دیا۔ اپنی سوچ سے۔

گڑیا

مگر...

رستم

میرا بیٹا اب تم جتنا ہو گا۔ مگر میں صرف اُس کی زندگی کا ذریعہ بن سکتا تھا۔ اُس کی زندگی گزار تو نہیں سکتا تھا۔ وہ جہاں بھی ہو، جو بھی کرے، مَیں اُس میں زندہ رہوں گا۔ چاہے مجھے معلوم ہو یا نہ ہو۔

www.iqbalcyberlibrary.net

SCENE 21

INT. AFRASIAB'S DEN. NIGHT

شمائل بیٹھی ہے۔ سہراب داخل ہوتا ہے۔

سہراب

آپ کا نیا پاسپورٹ بن گیا ہے۔

شمائل اُس کی طرف دیکھتی ہے۔ سہراب پاسپورٹ اُس کے حوالے کر دیتا ہے۔

سہراب

بس ایک دو دن میں ویزا بھی۔

شمائل اپنا پاسپورٹ دیکھنے لگتی ہے۔

سہراب

آنٹی...

شمائل سر اٹھا کر اُس کی طرف دیکھتی ہے۔

سہراب

www.iqbalcyberlibrary.net

آپ کو برا تو نہیں لگا، میں نے آنٹی کہا...

شمائل

کیا پوچھنا چاہتے ہو؟

سہراب

ایک پرسنل بات...

شمائل

اپنے باپ کے بارے میں پوچھنا چاہتے ہو؟ رستم کے بارے میں؟

سہراب

آپ کو کیسے معلوم کہ میں...

شمائل

میں تمہاری امی سے ملی تھی۔

سہراب

ہاں۔ میں آپ کی نگرانی کر رہا تھا۔ امی کیسی تھیں؟

شمائل

انہوں نے مجھے تمہاری تصویر دکھائی تھی۔ تمہارے لئے فکرمند تھیں۔

سہراب

اور میرے ڈیڈی؟

www.iqbalcyberlibrary.net

شمائل سہراب کی طرف دیکھتی ہے۔

سہراب

اُن کا کچھ پتہ ہے آپ کو؟

شمائل

بیس سال پہلے رستم میرا بہت اچھا دوست تھا۔ میں تمھیں اس کے علاوہ کچھ نہیں بتا سکتی۔

سہراب

جو بھی ملتا ہے اُس کا حافظہ بیس سال پہلے پہنچ کر رک جاتا ہے۔ مجھے تو یوں لگتا ہے جیسے وہ ماضی کی کسی کہانی کا کوئی کردار ہوں اور میں ایک سائے کے پیچھے بھاگ رہا ہوں۔

شمائل

میں سمجھ سکتی ہوں۔

سہراب

کبھی کبھی اتنی وحشت ہوتی ہے کہ کچھ سمجھ میں نہیں آتا میں کیا کروں۔ کوئی مجھے صرف ایک دفعہ اُن کے سامنے لے جائے...

شاہد داخل ہوتا ہے۔ سہراب پلٹ کر اُس کی طرف دیکھتا ہے۔

شاہد

سر تمھیں بلا رہے ہیں۔

سہراب اٹھ کر چلا جاتا ہے۔

SCENE 22

INT. AFRASIAB'S DRAWING ROOM. NIGHT

افراسیاب کے سامنے وہی خوش پوش آدمی بیٹھا ہے جسے ہم Episode 3 میں دیکھ چکے ہیں۔ سہراب داخل ہوتا ہے۔

افراسیاب

ٹائیگر! وہ گڑیا والے کام کا کیا ہوا۔

سہراب

سر! میں تیار ہوں۔

افراسیاب

Great... یہ مدبر صاحب ہیں۔ ہمارے بہت special client... انہیں وہ بارڈر والے posts فوراً چاہئیں۔

سہراب

Alright, sir.

افراسیاب

ٹھیک ہے، مدبر صاحب۔ آپ مجھے تین چار روز دے دیں۔

www.iqbalcyberlibrary.net

مدبر اٹھتا ہے۔

مدبر

بس اتنا ہی وقت ہے میرے پاس۔

افراسیاب

I'll try my best.

مدبر افراسیاب سے ہاتھ ملا کر چلا جاتا ہے۔

سہراب

گڑیا کی تمام movements کا ریکارڈ ہے میرے پاس۔ اب تو میں یہ بھی guess کر سکتا ہوں کہ وہ آج رات خواب میں کیا دیکھے گی۔

افراسیاب

تو پھر... کب؟

سہراب

Tomorrow?

SCENE 23

INT. HOSPITAL. DAY

رستم لیٹا ہوا ہے۔ داور داخل ہوتا ہے۔

www.iqbalcyberlibrary.net

داور

گڑیا کو کسی نے kidnap کرلیا ہے۔

SCENE 24

EXT. OUTDOOR. DAY

ایک لینڈ کروزر رکتی ہے۔ سہراب نیچے اتر کر پچھلا دروازہ کھولتا ہے۔ گڑیا باہر نکلتی ہے اور سہراب کو تھپڑ مارنا چاہتی ہے۔ سہراب اُس کی کلائی پکڑ لیتا ہے۔

سہراب

جنگ اور محبت میں سب کچھ جائز ہوتا ہے۔اور مجھے تو جنگ کے دوران تم سے محبت ہوگئی ہے۔ذرا دھیان سے رہنا۔

شاہد سہراب کے پیچھے آ کر کھڑا ہو گیا ہے۔ سہراب گڑیا کو چھوڑ کر پیچھے ہٹ جاتا ہے اور شاہد کی طرف دیکھتا ہے۔ شاہد پستول کے اشارے سے گڑیا کو ایک طرف لے جاتا ہے۔ سہراب فریم آوٹ ہو جاتا ہے۔

www.iqbalcyberlibrary.net

SCENE 25

INT. KEYANI'S PALACE. NIGHT

کیانی اپنی وہیل چئیر پر بیٹھا ہے۔ اُس کے ہاتھ میں کوئی قیمتی ڈیکوریشن پیس ہے جسے وہ زور سے فرش پر دے مارتا ہے۔ کوئی واکنگ اسٹک کے سہارے چلتا ہوا داخل ہوتا ہے۔ یہ رستم ہے۔

کیانی

افراسیاب!

رستم

مجھے افسوس ہے۔

کیانی

دس باڈی گارڈز ساتھ تھے اور وہ ایک ٹائیگر اُسے لے گیا۔ کیا انسان بننا بند ہو گئے ہیں آج کل؟

رستم خاموش ہے۔

کیانی

افراسیاب نے مطالبہ کیا ہے۔ اُسے ہماری posts چاہئیں۔

SCENE 26

INT. AFRASIAB'S DEN. NIGHT

www.iqbalcyberlibrary.net

سہراب اور شمائل۔

سہراب

آپ گڑیا کو جانتی ہیں؟ کیانی صاحب کی لڑکی...

شمائل

ہاں، میں جانتی ہوں۔ کیا بات ہے؟

سہراب

نہیں کچھ نہیں۔ بہت عجیب لڑکی ہے۔

شمائل

تم ملے ہو اُس سے؟

سہراب

ہاں؟

شمائل

کب؟

سہراب سنبھلتا ہے۔

سہراب

آپ جانتی ہیں۔ میرے باس کی اُن لوگوں سے دشمنی تو ہے۔ ملنا جلنا ہوتا ہے۔

شمائل

www.iqbalcyberlibrary.net

تم کیا کہہ رہے تھے اُس کے بارے میں۔

سہراب

کچھ نہیں۔ بس وہ بہت عجیب ہے۔

شمائل کچھ دیر سہراب کی طرف دیکھتی رہتی ہے۔ پھر بولتی ہے۔

شمائل

تمہیں کیا بات اچھی لگتی ہے اُس کی؟

سہراب

جی؟

شمائل کوئی جواب دینے کی بجائے اُس کی طرف دیکھ رہی ہے۔ وہ ذرا سا جھینپتا ہے پھر کہتا ہے۔

سہراب

بس یوں لگتا ہے جیسے چنگاریاں بھری ہوں۔ پوری ہری مرچ ہے۔ اب جیسی زندگی میں گزار رہا ہوں، اُس میں کوئی ایسی ہی لڑکی ساتھ چل سکتی ہے ناں؟ اگر دشمن نہ ہو تو۔

SCENE 27

INT. TEHMINA'S HOUSE. DAY

www.iqbalcyberlibrary.net

سارہ ایک فائل لئے ہوئے تہمینہ کے پاس آتی ہے۔ تہمینہ اُس کی طرف دیکھتی ہے۔

سارہ

وہ آپ کا ناول۔ سہراب اسے پھاڑ گیا تھا۔ میں نے پورا manuscript ٹائپ کر دیا ہے۔ اب آپ اِسی میں changes کر کے فائنل کر لیں۔

تہمینہ

نہیں بیٹی۔ یہ ایک fantasy تھی۔

سارہ

آنٹی۔ پلیز اسے پرنٹ کروائیں۔ یہ بہت اچھا ہے۔

تہمینہ

اسے ضائع کر دو۔

سارہ

پلیز؟

تہمینہ

اچھا رکھ دو۔

سارہ ناول کی فائل رکھ کر کمرے سے جانے لگتی ہے۔ پھر دروزے پر رک کر کہتی ہے۔

www.iqbalcyberlibrary.net

سارہ

میرے پاس اس کی کاپی بھی ہے۔

سارہ مسکرا کر چلی جاتی ہے۔

SCENE 28

INT. AFRASIAB'S DEN. NIGHT

گڑیا بیٹھی کوئی ساز بجا رہی ہے۔ سہراب دبے پاؤں داخل ہوتا ہے۔ گڑیا اُس کی موجودگی محسوس کر کے رک جاتی ہے۔

سہراب

گویا بالک ہی ہری مرچ نہیں ہو تم؟

گڑیا غصے سے دوسری طرف دیکھتی ہے مگر کوئی جواب نہیں دیتی۔

سہراب

دیکھو۔ میں یہ کہنا چاہ رہا تھا... کہ دیکھو۔ میں کوئی اغوا برائے تاوان والا گھٹیا قسم کا ڈاکو نہیں ہوں۔ یہ tussle تو تھی ہمارے درمیان۔ اور اگر میں تمہارے ہاتھ لگا ہوتا تو تم اس سے زیادہ برا سلوک کرتیں۔

www.iqbalcyberlibrary.net

سہراب چند لمحے رکتا ہے۔

سہراب

بس یہی کہنا تھا مجھے۔

سہراب جانے کے لئے پلٹتا ہے۔

گڑیا

کیا چاہتے ہو؟

سہراب رک کر گڑیا کی طرف دیکھتا ہے۔

گڑیا

تمہارے باس کو کیا چاہیے میرے ڈیڈی سے؟ وہ بارڈر والی posts؟

سہراب

ہاں۔

گڑیا کچھ سوچ کر اٹھتی ہے۔

گڑیا

تم میرے ڈیڈی کو جانتے ہو؟ وہ مجھے مرتے ہوئے دیکھ کر بھی نہیں جھک سکتے۔ مگر میں مرنا نہیں

www.iqbalcyberlibrary.net

چاہتی۔تمہارے باس مجھ سے deal کر سکتے ہیں۔یا تم۔

سہراب گڑیا کی بات غور سے سن رہا ہے۔

گڑیا

اِس قسم کے بزنس میں بہت سی باتیں trust پر ہوتی ہیں۔You have to trust me

سہراب

Now that's a very scary thought, isn't it?

گڑیا

You have to think about it...تمہیں وہ posts چاہئیں یا نہیں؟ میں وہ تمہیں دے سکتی ہوں۔میرے ڈیڈی کبھی نہیں دیں گے۔چاہے تم مجھے قتل کر دو۔

شاہد داخل ہوتا ہے۔

شاہد

ٹائگر! کیانی صاحب مان گئے ہیں۔کل صبح انہیں واپس بھجوانا ہے۔

سہراب طنزیہ نظروں سے گڑیا کی طرف دیکھتا ہے۔

سہراب

تھوڑی دیر کے لئے میں بھی یہی سمجھا تھا کہ تم سچ بول رہی ہو۔مگر اب میرا خیال ہے کہ وہ تمہارا

www.iqbalcyberlibrary.net

bluff تھا۔

گڑیا کوئی جواب نہیں دیتی۔ سہراب شاہد کی طرف دیکھتا اور وہ چلا جاتا ہے۔ سہراب چند قدم گڑیا کی طرف بڑھتا ہے۔

سہراب

posts ہمیں مل گئی ہیں۔تم واپس چلی جاؤ گی۔ یہ پہلا موقعہ ہے کہ مجھے جیت کر افسوس ہو رہا ہے۔Gudiya! I'll miss you.

سہراب چلا جاتا ہے اور گڑیا اُس کی طرف دیکھتی ہے۔

dissolve

SCENE 29

EXT. OUTDOOR. DAY

کاشان جیپ ڈرائیو کر رہا ہے اور گڑیا اُس کے برابر بیٹھی ہے۔ ایک اور جیپ میں کچھ پولیس والے پیچھے آ رہے ہیں۔

گڑیا (with some resentment)

تو یہ deal آپ کے through ہوئی ہے؟

کاشان

www.iqbalcyberlibrary.net

All in the line of duty.

گڑیا طنزیہ ہنستی ہے۔

کاشان

آپ کو میری بات پر ہنسی آ رہی ہے؟

گڑیا

I'm a nervous passenger. سامنے دیکھیے۔ Please Mr. Kashan.

کاشان جیپ روک دیتا ہے۔ پچھلی جیپ بھی رک جاتی ہے۔

کاشان

کسی نے آپ کو بتایا ہے کہ آپ بہت خوبصورت ہیں؟ آپ کی آنکھیں ہرنی جیسی ہیں۔ میرا خیال ہے ٹائیگر نے بتایا ہو گا۔ مگر آپ شائد یہ نہیں جانتیں کہ ٹائیگر کا اصل نام سہراب ہے اور وہ آپ کے so-called uncle شہزور کا بیٹا ہے۔

گڑیا حیران ہو گئی ہے۔

کاشان

شہزور کا اصل نام رستم ہے۔

www.iqbalcyberlibrary.net

گڑیا جذباتی ہو گئی ہے۔ کاشان غور سے اُس کی طرف دیکھ رہا ہے۔ پھر وہ آہستہ آہستہ بولتا ہے۔

کاشان

اور مجھے افراسیاب نے اِس بات کے لئے hire کیا ہے کہ میں اِس ویرانے میں ہرنی کا شکار کھیلوں۔

کاشان پستول نکال لیتا ہے۔ گڑیا حیرت اور خوف سے اُس کی طرف دیکھتی ہے۔ کاشان پستول اُس کی طرف تان لیتا ہے۔

کاشان

I'm sorry, Gudiya.

END OF EPISODE 9

Rustum

Episode 10

Written by Khurram Ali Shafique

Directed by Owais Khan

www.iqbalcyberlibrary.net

SCENE 1

INT. KEYANI'S PALACE. DAY

کیانی اور رستم بیٹھے ہیں۔ رستم نے سر جھکایا ہوا ہے۔

کیانی

بس تم اُسے فوراً واپس بھجوادو۔ یہ ملک اب رہنے کے قابل نہیں رہا۔

رستم

جی۔

کیانی

تم سنبھال سکتے ہو یہ سب کچھ۔ اُسے اپنے آپ کو خطرے میں ڈالنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔

رستم

میں ناکام ہوگیا ہوں، کیانی صاحب۔ میں کچھ نہیں کر سکا۔

کیانی

اوچھا وار کیا ہے انہوں نے۔ اس لئے جیت گئے ہیں۔ عورتوں پر حملہ کرتے ہیں۔

رستم

نیا خون ہے۔ نیا ذہن ہے۔ آپ بھی میری جگہ نئے لوگ رکھ لیں۔

کیانی

رکھے تھے۔ تم نے دیکھا اُن نالائقوں کو۔ حفاظت تو نہیں کر سکے ناں وہ۔ بس اب گڑیا جیسے ہی

www.iqbalcyberlibrary.net

واپس آئے تم اُس کا ویزا وغیرہ لگوا دو۔

داور داخل ہوتا ہے۔ اُس کے چہرے کا رنگ اڑا ہوا ہے۔

کیانی

ہاں، وہ آ گئی؟

داور خاموش کھڑا ہے۔

کیانی

کہاں ہے وہ؟ کیا بات ہے؟

SCENE 2

EXT. IN THE PORCH OF KEYANI'S PALACE. DAY

ایمبولنس سے گڑیا کی لاش برآمد ہو رہی ہے۔ داور کیانی کی وہیل چیئر دھکیلتے ہوئے باہر لاتا ہے۔ رستم بھی ساتھ ہے۔ ایک پولیس والا رستم کے قریب آتا ہے۔

پولیس والا

راستے میں ڈاکوؤں نے حملہ کر دیا۔ کاشان صاحب کو اغوا کر کے لے گئے۔ انہوں نے گولیاں بھی چلائیں...ڈاکوؤں نے۔ ایک گولی مس کیانی کو لگ گئی۔ بہت قریب سے۔

www.iqbalcyberlibrary.net

SCENE 3

INT. AFRASIAB'S DRAWING ROOM. DAY

کاشان اور افراسیاب۔

کاشان

میں نے آپ کا کام تو کر دیا۔اب آپ مجھے کچھ عرصے کے لئے کہیں روپوش کروا دیں تا کہ وہ یہی سمجھیں کہ میں واقعی ڈاکوؤں کے پاس ہوں۔

SCENE 4

INT. AFRASIAB'S DEN. DAY

سہراب اور شمائل۔

شمائل

کتنی محبت کرتے ہو؟ گڑیا سے؟

سہراب

یہ تو میں نہیں جانتا۔مگر...

شمائل

ہاں؟

سہراب

www.iqbalcyberlibrary.net

پتہ ہے، جب وہ جارہی تھی تو میں نے اُسے بتایا... یہی کہ میں اُسے miss کروں گا۔ اور آنٹی، میں نے اُس کی آنکھوں میں ایک expression دیکھا...

شمائل

ہاں؟

سہراب

اُس کا جو نارمل زہریلا انداز ہے ناں، اُس سے بالکل مختلف... آپ کا کیا خیال ہے، کیا وہ بھی مجھے پسند کرسکتی ہے؟

شمائل مسکراتی ہے۔

شمائل

میرا خیال ہے تم واقعی محبت کرنے لگے ہو۔

سہراب

میں اُس کی بات کر رہا ہوں۔

شمائل

میرا خیال ہے وہ تمہارے ساتھ خوش رہ سکتی ہے۔ تم دونوں ایک جیسے ہو۔

سہراب مسکراتا ہے۔

سہراب

www.iqbalcyberlibrary.net

I hope that's a compliment for me?

شمائل

And for her!

اچھا سنو... میں کینیڈا پہنچ کر تمہیں mail کروں گی۔ کچھ important باتیں ہیں۔

سہراب

جی؟

شمائل

تمہارے ڈیڈی کے بارے میں۔

سہراب

جی؟ پلیز، ابھی کیوں نہیں؟

شمائل

میں بہت عرصے نفرت کرتی رہی ہوں۔ بہت سے لوگوں سے۔ انتقام لینا چاہتی تھی۔ مگر میرا خیال ہے نفرت سے خوشی نہیں مل سکتی۔

سہراب

آپ مجھے کیا بتانا چاہتی ہیں میرے ڈیڈی کے بارے میں؟

شمائل کچھ سوچنے لگتی ہے۔ اُسی وقت شاہد داخل ہوتا ہے۔

شاہد

www.iqbalcyberlibrary.net

ٹائیگر!

سہراب اور شمائل پلٹ کر دیکھتے ہیں۔

شاہد

ایک خبر ہے۔گڑیا مر گئی۔

سہراب اور شمائل دونوں سکتے کے عالم میں رہ جاتے ہیں۔

شاہد

راستے میں ڈاکوؤں نے پولیس کے قافلے پر حملہ کر دیا۔اُنہی کی گولی سے...

سہراب

شٹ اپ!تم جھوٹ بول رہے ہو۔

شاہد

مجھے افراسیاب صاحب نے خود بتایا ہے۔

شمائل رونے لگتی ہے۔ سہراب اُس کی طرف متوجہ ہوتا ہے۔

شمائل

میں نے کہا تھا اُن سے وہ اُسے میرے پاس رہنے دیں۔وہ اُسے چھین کر لے گئے مجھ سے۔یہی ہونا تھا۔

www.iqbalcyberlibrary.net

سہراب

کسے لے گئے؟

شمائل

گڑیا کو... وہ میری بیٹی تھی!

سہراب

مگر وہ تو کیانی صاحب...

شمائل

میں نے گود لیا تھا اُسے... اور پھر وہ... وہ ظالم آدمی اُسے مجھ سے لے گیا۔

سہراب

کون لے گیا؟

شمائل اچانک سہراب کی طرف دیکھتی ہے۔

شمائل

نہیں۔ میں تمہیں نہیں بتاؤں گی۔

سہراب

کاشان کہاں ہے؟

شاہد کوئی جواب دینے کی بجائے گڑبڑا جاتا ہے۔ سہراب تیزی سے

www.iqbalcyberlibrary.net

باہر نکل جاتا ہے۔ شاہد اُس کی طرف دیکھتا ہے اور پھر اُس کے پیچھے جاتا ہے۔

SCENE 5

INT. AFRASIAB'S DEN: CORRIDOR. DAY

سہراب تیز تیز چل رہا ہے۔ شاہد اُس کے پیچھے آرہا ہے اور اُسے روکنے کی کوشش کرتا ہے۔

شاہد

ٹائیگر! کہاں جارہے ہو؟

سہراب کوئی جواب دینے کی بجائے شاہد کو جھٹک دیتا ہے۔

شاہد

وہاں سر میٹنگ کررہے ہیں۔ تم وہاں نہیں جاسکتے۔

SCENE 6

INT. AFRASIAB'S DEN. DAY

کاشان کے ہاتھ میں شراب کا گلاس ہے۔ افراسیاب اُس کے سامنے بیٹھا ہے۔ سہراب داخل ہوتا ہے۔ اُس کے پیچھے شاہد ہے جو اُسے

www.iqbalcyberlibrary.net

روکنے کی کوشش کر رہا ہے۔

شاہد

ٹائیگر! رک جاؤ۔

افراسیاب اور کاشان چونک کر سہراب کی طرف دیکھتے ہیں۔ کاشان گھبرا جاتا ہے۔

افراسیاب

شاہد اِسے آنے دو۔ دیکھو ٹائیگر! کاشان کو ڈاکو لے گئے تھے۔ مگر ہم نے چھڑا لیا۔ ہمارا نیٹ ورک اب کام کر رہا ہے۔

افراسیاب کھو کھلی ہنسی ہنستا ہے مگر سہراب اُس پر توجہ دئیے بغیر کاشان کو گریبان سے پکڑ کر اٹھا لیتا ہے۔ کاشان کے ہاتھ سے گلاس اُٹھ جاتا ہے۔ سہراب کاشان کی پٹائی کرتا ہے۔

افراسیاب

ٹائیگر! اِس کا کوئی قصور نہیں ہے۔ اِس نے کچھ نہیں کیا۔

سہراب (کاشان سے)

بے غیرت! تم نے ذمہ داری لی تھی! اُسے نہیں بچا سکے تم!

www.iqbalcyberlibrary.net

افراسیاب آگے بڑھ کر کاشان کو چھڑاتا ہے اور سہراب ایک طرف ہٹ جاتا ہے۔

سہراب

اسے کہیں یہ دور ہو جائے یہاں سے۔ورنہ مَیں اسے جان سے مار دوں گا۔

افراسیاب

شاہد!تم کاشان صاحب کو گیسٹ روم لے جاؤ۔

کاشان بڑی مشکل سے کھڑا ہوتا ہے۔ شاہد اُسے سہارا دے کر لے جاتا ہے۔

افراسیاب

میں جانتا ہوں تم اُسے پسند کرنے لگے تھے۔مگر وہ کوئی گھر بیٹھی ہوئی لڑکی نہیں تھی۔اُس نے خود یہ risk لیا تھا۔

سہراب

شٹ اپ!

افراسیاب اس لہجے پر حیران رہ جاتا ہے۔

سہراب

پلیز شٹ اپ!

www.iqbalcyberlibrary.net

افراسیاب اپنے آپ پر قابو پا کر سہراب کے لئے گلاس میں شراب نکالتا ہے۔

افراسیاب

ٹائیگر! تم اپنے ہوش میں نہیں ہو۔ یہ لو!

سہراب شراب نہیں لیتا۔

سہراب

میں اپنے باپ سے ملنا چاہتا ہوں۔ بتائیں کہاں ہے وہ؟ آپ نے کہا تھا اُس کا پتہ لگائیں گے۔ آپ نے کیا کِیا ہے اب تک؟ کہاں ہے وہ؟

افراسیاب

میں نے تم سے کہا تھا تم کیانی کو ختم کر دو، تمہارا باپ جہاں کہیں بھی ہوگا، سامنے آجائے گا۔

سہراب چند لمحے اپنے آپ کو قابو میں کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ پھر افرسیاب سے مخاطب ہوتا ہے۔

سہراب

ٹھیک ہے۔ میں اب کیانی کو جان سے مار دوں گا۔ مجھے اُس کے گھر کا نقشہ چاہئیے۔

افراسیاب

www.iqbalcyberlibrary.net

وہاں بہت سخت پہرہ ہوتا ہے۔

سہراب

جس آرکیٹکٹ نے وہ گھر بنایا تھا اُس کی قبر کھود کر اُس کا بلیو پرنٹ نکلوائیں... جو سیکورٹی گارڈ وہاں ہوتے ہیں اُن کا شجرۂ نسب مجھے لا کر دیں۔ ایک ایک detail... کیانی کو ختم کرنا میرا کام ہے۔

افراسیاب

تم اُس کے محل پر حملہ کرو گے؟

سہراب

آپ صرف اتنا کریں کہ اگر کیانی فون کر کے پولیس کو مدد کے لئے بلائے تو وہاں جو آدمی پہنچیں وہ ہمارے ساتھ ملے ہوئے ہوں۔ جب میں کیانی کو ختم کر دوں تو وہ مجھے نکل جانے دیں۔

افراسیاب

اِس کا بندوبست ہو جائے گا۔

سہراب

میں انتظار نہیں کر سکتا۔ میں اپنے باپ سے ملنا چاہتا ہوں۔

SCENE 5

INT. KEYANI'S PALACE. NIGHT

رستم سر جھکائے بیٹھا ہے۔ ایک ہال میں گڑیا کی کفن پوش لاش

www.iqbalcyberlibrary.net

رکھی ہوئی ہے۔ کیانی اُس کے سرہانے بیٹھا ہے۔ اُس کی آنکھیں غصے اور صدمے سے لال ہو رہی ہیں اور وہ اپنے حواس میں نظر نہیں آ رہا۔ داور بھی موجود ہے۔

کیانی

دی شیخ با چراغ ہمی گشت گردِ شہر

کز دیو و دد ملولم و انسانم آرزوست

SCENE 6

INT. AFRASIAB'S DEN. NIGHT

سہراب ایک نقشہ پھیلائے بیٹھا ہے۔ شاہد کو کچھ سمجھا رہا ہے۔

سہراب

یہاں صرف دو آدمی کافی ہوں گے۔ اور دو یہاں۔ ایک ساتھ۔

SCENE 7

INT. KEYANI'S PALACE. NIGHT

کیانی

از ہمرہانِ سست عناصر دلم گرفت

شیرِ خدا و رستمِ دستانم آرزوست

www.iqbalcyberlibrary.net

SCENE 9

INT. AFRASIAB'S DEN. NIGHT

افراسیاب اور کاشان۔

افراسیاب

یہ تمہارا کام ہے۔

کاشان

آپ فکر مت کریں۔

افراسیاب

Are you sure?...تم کیسے manage کروگے؟

کاشان

اتنے contacts نہ ہوتے تو میں آپ کے سامنے ہی نہ آتا۔ کیانی صاحب کسی کو بھی فون کریں۔ میں خود اپنی فورس لے کر پہنچوں گا۔

افراسیاب

ٹھیک ہے۔ اور سہراب؟ تم اُس کی طاقت دیکھ چکے ہو۔

کاشان

مجھے اُس سے کشتی تو نہیں لڑوں گا۔ ریوالور کی گولی طاقت کا لحاظ نہیں کرتی۔

افراسیاب

www.iqbalcyberlibrary.net

پھر بھی ذرا دھیان رکھنا۔

کاشان مسکراتا ہے۔

SCENE 8

INT. AFRASIAB'S DEN. NIGHT

سہراب اور شاہد۔

سہراب

اور یہاں سے میں خود جاؤں گا۔

شاہد سہراب کی طرف دیکھتا ہے۔ شائد سہراب نے اپنے لئے کوئی خطرناک پوزیشن منتخب کی ہے۔

SCENE 9

INT. KEYANI'S PALACE. NIGHT

کیانی

گفتم کہ یافت می نشود جستہ ایم ما

گفتا کہ یافت می نشود آنم آرزوست

www.iqbalcyberlibrary.net

SCENE 10

INT. AFRASIAB'S DEN. NIGHT

سہراب نقشہ لپیٹ کر رکھتا ہے۔ شاہد برابر کھڑا ہے۔

سہراب

کل رات۔

شاہد

مگر ٹائیگر...

سہراب

نہیں۔ اب اور انتظار نہیں۔

Fade-out

SCENE 11

EXT. GRAVEYARD. DAY

Fade-in

ایک کچی قبر ہے۔ کوئی آ کر رکتا ہے۔ یہ سہراب ہے۔ وہ کچھ دیر وہاں کھڑا رہتا ہے۔ پھر بیٹھ کر قبر کی مٹی اپنے ہاتھ میں لے کر محسوس کرنے لگتا ہے۔ اُس کے ذہن میں اپنے اور گڑیا کے فلیش

www.iqbalcyberlibrary.net

بیک آ رہے ہیں۔ کچھ فاصلے پر ہمیں داور نظر آتا ہے۔ اُس نے سہراب کو دیکھ لیا ہے۔ وہ سہراب کا نشانہ لے رہا ہے۔ پھر وہ فائر کرتا ہے مگر اُسی وقت سہراب اٹھ کھڑا ہوتا ہے اور گولی ایک درخت میں جا لگتی ہے۔ سہراب بڑی تیزی سے ایک اور درخت کی اوٹ میں ہو جاتا ہے۔ داور اب سہراب کو تلاش کر رہا ہے مگر سہراب نظر نہیں آرہا ہے۔ ایک طرف سے سہراب اچانک نکل کر بڑی سختی سے داور کا ہاتھ پکڑ لیتا ہے اور پستول چھین کر دور پھینک دیتا ہے۔ اُس نے داور کو دھکیل کر درخت کے ساتھ لگا دیا ہے۔

سہراب

قبرستان میں ہتھیار نہیں لائے جاتے۔

داور سہراب کی طرف دیکھ رہا ہے۔

سہراب

اُس کی روح کے سکون کے لئے تمہیں زندہ چھوڑ رہا ہوں۔ آخری دفعہ!

سہراب داور کو آہستہ آہستہ چھوڑ دیتا ہے اور پھر چلا جاتا ہے۔

www.iqbalcyberlibrary.net

SCENE 12

INT. KEYANI'S PALACE. NIGHT

داور

اُس کے بازو فولاد کے تھے۔ مجھے تمہاری جوانی یاد آ گئی۔

رستم

طاقت ڈھل جاتی ہے۔اور پھر کچھ بھی نہیں رہتا۔

SCENE 13

INT. TEHMINA'S HOME. NIGHT

تہمینہ اپنے ناول کا مسودہ دیکھ رہی ہے۔ فون کی گھنٹی بجتی ہے۔ تہمینہ اٹھ کر فون ریسیو کرتی ہے۔

تہمینہ

ہیلو!

دوسری طرف سہراب ہے۔

سہراب

ہیلو امی!

www.iqbalcyberlibrary.net

تہمینہ

بیٹے تم کیسے ہو؟ کہاں سے بول رہے ہو؟ گھر کیوں نہیں آتے؟

سہراب

امی! میں ڈیڈی کو تلاش کر رہا ہوں۔ اُنہیں ساتھ لے کر آؤں گا۔ مگر آپ تو انہیں نہیں آنے دیں گی اپنے گھر میں۔

تہمینہ

نہیں بیٹے... تم انہیں بھی لے آنا۔ مگر تم تو آ جاؤ۔

سہراب

میں ایک دشمن کو ختم کرنے جا رہا ہوں امی۔ آپ میرے لئے دعا کریں۔

تہمینہ

کون سا دشمن بیٹے؟ تم واپس آ جاؤ۔

سہراب

کیانی کی موت سے پہلے نہیں۔

تہمینہ

تم کیانی صاحب کو ختم کرنے...

سہراب

بس آپ دعا کریں۔

www.iqbalcyberlibrary.net

سہراب فون رکھ دیتا ہے۔ تہمینہ پریشان ہو گئی ہے۔ پھر وہ کچھ سوچ کر کسی کے نمبر ڈائل کرتی ہے۔

SCENE 14

EXT. OUTDOOR. NIGHT

سہراب اپنے ساتھیوں کو جیپوں میں بٹھا رہا ہے۔ ہتھیار بھی رکھے جا رہے ہیں۔ تیاری مکمل ہوتی ہے اور جیپیں روانہ ہو جاتی ہیں۔

SCENE 15

INT. TEHMINA'S HOME. NIGHT

تہمینہ فون پر نمبر ملانے کے بعد دوسری طرف سے جواب ملنے کا انتظار کر رہی ہے۔ دوسری طرف سارہ فون اٹھاتی ہے۔

سارہ

ہیلو!

تہمینہ

سارہ! دیکھو ابھی سہراب کا فون آیا تھا۔

سارہ

وہ کہاں ہے؟

www.iqbalcyberlibrary.net

تہمینہ

اُس نے نہیں بتایا۔ مگر وہ کوئی بے وقوفی کرنے جا رہا ہے۔ تمہیں یاد ہے میں نے شمائل سے اُس کے بھائی کا پوچھا تھا۔ کیانی صاحب۔

ساره

ہاں...؟

تہمینہ

وہ انہی کے گھر حملہ کرنے جا رہا ہے۔ سارہ بیٹی اُسے کچھ ہو جائے گا۔ اُسے تو اِس طرح کے کام نہیں آتے۔ تم کسی طرح کیانی صاحب کا نمبر تلاش کرو۔ میں اُن سے بات کروں گی۔ وہ رستم کا بہت خیال رکھتے تھے۔ میں اُن سے کہوں گی وہ سہراب کو کچھ نہ کہیں۔ اُسے سمجھائیں۔

SCENE 16

INT. KEYANI'S PALACE. NIGHT

کیانی اور رستم بیٹھے ہیں۔

کیانی

جب تک افراسیاب سے فیصلہ نہیں ہو جاتا تم بھی یہیں رہو۔ ویسے بھی اب اس گھر کے علاوہ اور بچا ہی کیا ہے۔ یہی آخری محاذ ہے۔

رستم

میں اب ٹھیک ہو گیا ہوں۔ بس کچھ تیاری کی ضرورت ہے۔ پھر افراسیاب سے وہ ساری posts

www.iqbalcyberlibrary.net

واپس لے لیں گے۔

کیانی

تمہیں یاد ہے جب تم پہلی دفعہ اُس کے پاس گئے تھے۔ اپنے جسم سے بم باندھ کر۔ وہ بہت زبردست کام تھا۔

رستم

اگر ضرورت پڑی تو میں دوبارہ وہی کروں گا۔ اور اس دفعہ واپس نہیں آؤں گا۔

کیانی

واپس آنا۔ مجھے تمہاری ضرورت ہے۔

داور داخل ہوتا ہے۔

داور

سر! آپ پلیز کمرے سے باہر مت آیئے گا۔ کچھ لوگ گھر میں داخل ہو گئے ہیں۔

رستم اٹھ کھڑا ہوتا ہے۔

رستم

گھر میں؟ کیسے داخل ہوئے وہ؟

داور

دو گارڈز مر گئے ہیں۔

www.iqbalcyberlibrary.net

کیانی

پولیس کو فون کرو۔

رستم کیانی کی طرف دیکھتا ہے۔ داور فون کی طرف بڑھتا ہے۔ رستم کمرے سے نکل جاتا ہے۔

SCENE 17

INT. KEYANI'S PALACE. NIGHT

محل کے کسی حصے میں ایک پہریدار ٹہل رہا ہے۔ ایک سیاہ پوش حملہ آور خاموشی سے نکل کر اُسے ختم کر دیتا ہے۔ پھر اپنی جیب سے موبائل فون نکال کر ایک بٹن دباتا ہے۔

حملہ آور (فون میں)

پوائنٹ بارہ۔ کلئر۔

حملہ آور فون جیب میں رکھ کر ایک طرف نکل جاتا ہے۔

SCENE 18

INT. KEYANI'S PALACE. NIGHT

www.iqbalcyberlibrary.net

رستم دبے پاؤں چلا جا رہا ہے۔ ایک راہداری میں اُسے سایہ نظر آتا ہے۔ وہ اپنا پستول نکال کر اُس طرف جاتا ہے اور اوٹ میں ہو کر جھانکتا ہے۔ وہ دیکھتا ہے کہ سہراب سیڑھیوں کی طرف مڑ گیا ہے۔ رستم دوبارہ اوٹ میں ہو کر گہری گہری سانسیں لیتا ہے۔ اُس کی جوانی کے کارناموں کے کچھ مختصر اور تیز فلیش بیک نظر آتے ہیں۔ پھر وہ تیزی سے باہر نکل کر سیڑھیاں چڑھ جاتا ہے۔

SCENE 19

EXT. ROOF TOP. NIGHT

سہراب چھت پر موجود ہے۔ وہ ایک بالکونی میں رسی لٹکا کر غالباً نیچے اترنا چاہتا ہے۔ رستم سیڑھیوں کی طرف سے آ کر فائر کرتا ہے اور سہراب بھاگ کر ٹینکی کی اوٹ میں ہو جاتا ہے۔ پھر وہ پلٹ کر فائر کرتا ہے۔ رستم اوٹ میں ہے۔ موقع پا کر رستم فائر کرتا ہے۔ گولی ٹینکی میں لگتی ہے اور پانی کے فوارے پھوٹ نکلتے ہیں۔

رستم

باہر نکل آؤ ٹائیگر۔ تم بچ نہیں سکتے۔

سہراب

میری تم سے کوئی دشمنی نہیں ہے۔ میرے راستے سے ہٹ جاؤ۔

www.iqbalcyberlibrary.net

رستم پھر فائر کرتا ہے۔ سہراب بھی فائر کرتا ہے مگر پھر سہراب کی گولیاں ختم ہو جاتی ہیں۔ رستم تیزی سے بھاگ کر ٹینکی کے قریب جانے کی کوشش کرتا ہے۔ ٹینکی کے نیچے سے سہراب کا ہاتھ نکلتا ہے اور رستم کا پاؤں پکڑ کر کھینچتا ہے۔ رستم عین پانی کے فوارے کے نیچے گرتا ہے اور بھیگ جاتا ہے۔ سہراب، جو گولیاں ختم ہونے کے بعد ٹینکی کے نیچے چھپ گیا تھا، بڑی تیزی سے باہر نکل آتا ہے۔ وہ بھی پانی میں بھیگا ہوا ہے۔ رستم اُسے لات مارتا ہے اور وہ کراہ کر گرتا ہے۔ رستم کھڑا ہو جاتا ہے اور سہراب کا نشانہ لے کر فائر کرتا ہے۔ ریوالور سے خالی چیمبر کی آواز نکلتی ہے۔ گولی نہیں ہے۔ سہراب اٹھ کھڑا ہوتا ہے اور آہستہ آہستہ رستم کی طرف بڑھتا ہے۔

SCENE 20

INT. KEYANI'S PALACE. NIGHT

کیانی کے قریب رکھا ہوا فون بجتا ہے۔ داور جو کمرے میں ریوالور لئے پہرہ دے رہا ہے، آگے بڑھ کر فون اٹھاتا ہے۔

داور

www.iqbalcyberlibrary.net

ہیلو!

دوسری طرف تہمینہ ہے۔

تہمینہ

مجھے کیانی صاحب سے بات کرنی ہے۔ بہت ضروری ہے...

داور

اِس وقت نہیں میڈم...

تہمینہ

میں تہمینہ ہوں۔ رستم کی بیوی ہوں۔ وہ میرے شوہر کو جانتے ہیں۔

داور سناٹے میں آجاتا ہے۔

داور

آپ ہولڈ کریں پلیز۔

کیانی

کون ہے؟

داور بہت جذباتی ہو کر کیانی کی طرف دیکھتا ہے۔

www.iqbalcyberlibrary.net

SCENE 21

EXT. ROOFTOP. NIGHT

سہراب رستم کی طرف بڑھ رہا ہے اور رستم بھی اُس سے نمٹنے کے لئے تیار ہے۔ اچانک سہراب کی نظر پڑتی ہے کہ سامنے سے کیانی کا ایک پہریدار آ رہا ہے۔ سہراب بڑی تیزی سے ایک طرف بھاگ نکلتا ہے۔ پہریدار فائر کرتا ہے مگر سہراب اوٹ لے چکا ہے۔ یہاں پہلے سے ایک پہریدار کی لاش موجود ہے (ممکن ہے اِسے خود سہراب نے چھت پر آنے کے بعد قتل کیا ہو)۔ سہراب اُس کی پستول اٹھانے کے لئے جھکتا ہے۔ دوسری طرف رستم اپنی پستول میں گولیاں بھرتا ہے۔

SCENE 22

INT. KEYANI'S PALACE. NIGHT

کیانی فون پر تہمینہ سے بات کر رہا ہے۔ داور بھی موجود ہے۔

کیانی

وہ مجھے کیوں قتل کرنا چاہتا ہے؟

تہمینہ

دیکھیے، وہ نادان ہے...

www.iqbalcyberlibrary.net

کیانی

اُس نے تمہیں کچھ اور بتایا ہے؟

تہمینہ

وہ اپنے باپ کو تلاش کر رہا ہے۔

کیانی

مگر وہ تو ہم سے نہیں ملا۔

تہمینہ

وہ رستم کی تلاش میں ہے۔

کیانی

ہاں، ہاں۔ مگر رستم تو ہمارے ساتھ ہے ناں۔

تہمینہ

آپ ...کے ساتھ؟ مگر وہ تو... بیس سال سے اُسے کسی نے نہیں دیکھا۔

کیانی (ذرا سی کوفت کے ساتھ)

بیس سال سے اُسے صرف تم نے نہیں دیکھا ہے۔

تہمینہ

مگر شمائل کہہ رہی تھیں...

کیانی

تم مجھے سہراب کا حلیہ بتاؤ۔ نہیں ٹھہرو... تم اِسے بتاؤ۔

www.iqbalcyberlibrary.net

کیانی داور کی طرف دیکھتا ہے۔ داور اُٹھ کر قریب آتا ہے۔ کیانی داور کی طرف فون بڑھاتا ہے۔

SCENE 23

EXT. ROOFTOP. NIGHT

رستم ایک اوٹ میں کھڑا سامنے فائر کر رہا ہے۔ پہریدار کسی اور طرف کھڑا ہے۔ اُس کے پیچھے سے سہراب نمودار ہوتا ہے۔ پہریدار پلٹتا ہے مگر سہراب فائر کرتا ہے اور وہ گر جاتا ہے۔ رستم اُس طرف فائر کرتا ہے مگر سہراب دوبارہ اوٹ میں ہو جاتا ہے۔

SCENE 24

INT. KEYANI'S PALACE. NIGHT

داور

آپ بہت عجیب بات کر رہی ہیں۔

داور فون پر تہمینہ سے بات کر رہا ہے اور کیانی وہیل چئر پر بیٹھا اُس کی طرف دیکھ رہا ہے۔

www.iqbalcyberlibrary.net

تہمینہ

نہیں، آپ یقین کریں...

داور

آپ کا نمبر ہمارے پاس آ گیا ہے۔ بھابھی! میں آپ کو کچھ دیر بعد فون کروں گا۔ آپ اطمینان رکھیں۔

داور فون رکھ دیتا ہے۔ پھر وہ کیانی کی طرف دیکھتا ہے۔

داور

ٹائیگر رستم کا بیٹا ہے۔

SCENE 25

EXT. ROOFTOP. NIGHT

سہراب ایک اوٹ میں چھپا ہوا فائر کرتا ہے۔

سہراب

شہزور! میری تم سے کوئی دشمنی نہیں ہے۔

رستم

میری دشمنی ہے تم سے۔

سہراب

www.iqbalcyberlibrary.net

تم میرے راستے سے ہٹ جاؤ۔ میں تمہیں قتل نہیں کرنا چاہتا۔

رستم

ہتھیار پھینک دو ٹائیگر۔ کیانی صاحب بہادروں کی قدر کرتے ہیں۔تم بھی ہمارے ساتھ شامل ہو جاؤ۔افراسیاب چور ہے۔

رستم فائر کرتا ہے۔ اُس کی گولیاں پھر ختم ہو گئی ہیں۔ سہراب ہنستا ہے۔

سہراب

تمہاری گولیاں ختم ہوگئی ہیں۔باہر نکل آؤ شہزور!

رستم پستول پھینک کر اپنے موزے میں سے خنجر نکال لیتا ہے۔

SCENE 26

INT. KEYANI'S PALACE. NIGHT

داور اور کیانی۔

کیانی

یہ افراسیاب کی چال ہے۔ٹائیگر کچھ نہیں جانتا۔بے وقوف اپنے باپ سے لڑ رہا ہے۔رستم کہاں ہے؟

www.iqbalcyberlibrary.net

داور

سر! کچھ معلوم نہیں۔ اس وقت پوری بلڈنگ میں جنگ ہو رہی ہے۔

کیانی

رستم کے موبائل فون پر بات کرو۔

SCENE 27

EXT. ROOFTOP. NIGHT

سہراب کہیں چھپا کھڑا ہے۔ رستم ہاتھ میں خنجر لئے اُس کے پیچھے پہنچ چکا ہے اور دبے پاؤں اُس کی طرف بڑھ رہا ہے۔ اسی وقت رستم کے موبائل فون کی گھنٹی بجتی ہے اور سہراب پلٹ کر رستم کو دیکھتا ہے۔ رستم جلدی سے سہراب پر چھلانگ لگا دیتا ہے مگر سہراب اپنی جگہ سے ہٹ جاتا ہے۔ رستم اپنے زور میں آگے نکل جاتا ہے۔ سہراب اُس کا ہاتھ پکڑ کر جھٹکا دیتا ہے اور خنجر نیچے گر جاتا ہے۔ فون کی گھنٹی مسلسل بج رہی ہے۔ رستم اور سہراب ایک دوسرے سے گتھے ہوئے ہیں۔ پھر گھنٹی بجنتا بند ہو جاتی ہے۔

www.iqbalcyberlibrary.net

SCENE 28

INT. KEYANI'S PALACE. NIGHT

داور فون رکھ کر مایوسی سے گردن ہلاتا ہے۔ کیانی ایک زوردار سانس لے سر جھکا لیتا ہے۔

داور

سر! میں دوبارہ try کروں گا۔

SCENE 29

EXT. ROOFTOP. NIGHT

سہراب اور رستم ایک دوسرے سے گتھے ہوئے ہیں۔ سہراب رستم کے سینے پر چڑھا بیٹھا ہے اور کوشش کر رہا ہے کہ رستم کا گلا گھونٹ سکے۔ رستم نے اُس کے دونوں ہاتھ پکڑ رکھے ہیں۔

سہراب

شہزور! میری تم سے کوئی دشمنی نہیں ہے۔ میں اب اور کوئی قتل نہیں کرنا چاہتا۔ مگر جب تک تمہارا کیانی زندہ ہے...

رستم

تم اُس تک نہیں پہنچ سکو گے۔ اسی چھت پر تمہاری قبر بنے گی، ٹائیگر۔ اور تمہیں زمین بھی نہیں ملے گی۔

www.iqbalcyberlibrary.net

سہراب

میں اب کسی کو نہیں مارنا چاہتا۔ اُسے نہیں مارنا چاہتا۔ مگر وہ جب تک زندہ ہے رستم سامنے نہیں آئے گا۔

رستم اس بات پر ذرا حیران ہوتا ہے۔

سہراب

مجھے صرف رستم کی تلاش ہے۔ اور آج اس تلاش کی آخری رات ہو گی۔

رستم

میں تمہیں رستم تک لے جاؤں گا۔ وہ میرا دوست ہے۔

سہراب حیرت سے رستم کی طرف دیکھتا ہے۔ اُس کی گرفت ڈھیلی پڑنے لگتی ہے۔

سہراب

تم... رستم کے دوست ہو؟

رستم اپنا ایک ہاتھ آزاد کروا کے خنجر اٹھا لیتا ہے اور پھر جلدی سے سہراب کو اپنے اوپر سے دھکیل کر خنجر اُس کے سینے اتار دیتا ہے۔ سہراب رستم کی گردن پکڑنا چاہتا ہے مگر رستم خنجر کو بل دے

www.iqbalcyberlibrary.net

کر باہر کھینچ لیتا ہے اور سہراب کے ہاتھ ڈھیلے پڑ جاتے ہیں۔

سہراب

تم...دوست نہیں...

رستم

ہاں...رستم اور اُس کے دوست بچوں کا مقابلہ نہیں کرتے۔

سہراب

بھاگ جاؤ...وہ تم سے انتقام لے گا۔میرا...رستم کا بیٹا ہوں، میں۔

رستم چند لمحے کے لئے سکتے میں رہ جاتا ہے۔

رستم

تم کون ہو؟

سہراب

میں سہراب...تھا۔

سہراب کی آنکھیں بند ہو جاتی ہیں۔ رستم جلدی سے اُس کے کپڑوں کی تلاشی لیتا ہے۔ ایک جیب سے ایک تصویر نکلتی ہے۔ اُس میں سہراب دو سال کا بچہ ہے۔ رستم کے ذہن میں فلیش بیک آتا ہے جب اُس نے سہراب کو گود میں اٹھایا تھا۔ سہراب آنکھیں بند کئے

www.iqbalcyberlibrary.net

غشی کے عالم میں بڑبڑا رہا ہے۔

سہراب

انہوں نے میرے لئے قتل کیا تھا... بھاگ جاؤ...

رستم

سہراب... بیٹے! آنکھیں کھولو۔ میں رستم ہوں۔ میں ہوں۔

سہراب آنکھیں کھولتا ہے۔ وہ کچھ کہنا کہنا چاہتا ہے مگر اُس کے منہ سے خون نکلنے لگتا ہے۔ پھر وہ رستم کے سینے سے اپنا سر لگا دیتا ہے اور آنکھیں بند کر لیتا ہے۔ رستم کا موبائل دوبارہ بجنا شروع ہو جاتا ہے۔ رستم کو اُس کا ہوش نہیں ہے۔

SCENE 30

EXT. OUTSIDE KEYANI'S PALACE. NIGHT

پولیس کی گاڑیاں کھڑی ہیں۔ کاشان میگافون لے کر اعلان کر رہا ہے۔

کاشان

پولیس نے چاروں طرف گھیرا ڈال لیا ہے۔ تم بھاگ کر کہیں نہیں جا سکتے۔ ٹائیگر! باہر نکل آؤ!

www.iqbalcyberlibrary.net

محل کا دروازہ کھلتا ہے۔ کاشان کچھ دیکھ کر حیران ہو گیا ہے۔ اُس کا میگافون والا ہاتھ خودبخود نیچے چلا آتا ہے۔ رستم سہراب کو اپنے بازوؤں پر اٹھائے باہر آ رہا ہے۔ پولیس کے سپاہی بندوقیں نیچی کر لیتے ہیں۔

SCENE 31

INT. TEHMINA'S HOME. NIGHT

فون کی گھنٹی بج رہی ہے۔ تہمینہ فون اٹھاتی ہے۔

تہمینہ

ہیلو...

دوسری طرف سے ملنے والی خبر سن کر وہ بہت پریشان ہو جاتی ہے۔

تہمینہ

جی ٹھیک ہے۔

تہمینہ کے حواس قابو میں نہیں ہیں۔ وہ جلدی سے کمرے سے نکل جاتی ہے۔

www.iqbalcyberlibrary.net

SCENE 32

INT. TEHMINA'S HOME. NIGHT

Subtitle: 6 months ago

(نوٹ: یہ بالکل وہی فریم ہے جس سے تہمینہ پچھلے منظر میں باہر نکلی تھی۔)

سہراب دوسری طرف سے داخل ہوتا ہے۔

سہراب

امی! امی!

وہ دیکھتا ہے کہ ایک طرف امتحان کا پرچہ رکھا ہے جسے شائد تہمینہ چھوڑ کر ابھی اٹھی ہے۔ سہراب جلدی سے پرچہ اٹھا کر دیکھتا ہے۔

سہراب (زیرِ لب)

Sohrab and Rustum

سہراب پیپر لے کر فون کے قریب جاتا ہے۔ فون میں نمبر گھماتا ہے اور دوسری طرف سے سارہ فون اٹھاتی ہے۔

www.iqbalcyberlibrary.net

سارہ

ہیلو!

سہراب

So, on the bloody sand, Sohrab lay dead;

And the great Rustam drew his horseman's cloak

سارہ

کیا بکواس کر رہے ہو!

سہراب

سارہ! یہ والی poem آ رہی ہے۔ Exam میں۔ ابھی امی کے پیپر دیکھے ہیں۔

سارہ

What? You cheat?

تم ہمیشہ اسی طرح کرتے ہو؟

سہراب

جنگ اور محبت میں سب کچھ جائز ہوتا ہے۔ یہ Exam بھی تو جنگ ہی ہوتا ہے۔ اور محبت میں تم سے کرتا ہوں، وہ میں تمہیں بتا چکا ہوں۔

سارہ

Sohrab... how could you do this?

یہ بہت غلط بات ہے!

www.iqbalcyberlibrary.net

سہراب

ماشا اللہ! میری امی کو بالکل ایسی ہی بہو چاہیئے تھی، یعنی کہ ہو بہو۔ تم اُن کے خوابوں کی تعبیر ہو، وہ تمھیں اپنے گھر میں لا کر بہت خوش ہوں گی۔

سارہ

سہراب... تم فوراً اپنی امی کو بتا دو کہ تم نے پیپر دیکھ لئے ہیں۔

سہراب

پاگل ہوئی ہو؟ وہ پیپر بدل دیں گی۔

سارہ

Exactly.

سہراب

مجھے گھر سے نکال دیں گی۔

سارہ

کوئی بات نہیں۔

سہراب

یونیورسٹی سے بھی نکلوا دیں گی، تم اُنہیں جانتی ہو۔

سارہ

Never mind.

سہراب

www.iqbalcyberlibrary.net

مگر سارہ... پھر میں تم سے کیسے ملوں گا؟

سارہ

ہاں، یہ تو واقعی پرابلم ہو جائے گی۔

سہراب

بس اسی لئے کہہ رہا ہوں۔ چپ چاپ تم بھی مجھ سے پیپر سُن لو اور اگر خود نہیں سنتیں تو کم از کم میری امی کو مت بتانا۔ میرے نمبر آجائیں گے، کلاس میں ذرا وہ... impression بن جائے گا دوسری لڑکیوں پر بھی، مطلب یہ کہ...

سارہ

سہراب!

تہمینہ کمرے میں داخل ہوتی ہے۔ سہراب اُسے دیکھ کر فوراً اپنا لہجہ بدلتا ہے۔

سہراب

دیکھو سارہ! یہ بہت غلط بات ہے۔ میں پیپر آؤٹ نہیں کر سکتا۔ میں تمہیں کوئی questions نہیں بتا سکتا، تم محنت کرو، عقلمند بچی ہو، اللہ میاں مدد کرے گا۔

سارہ

سہراب؟ تم کیا کہہ رہے ہو؟

سہراب

No, no way.

www.iqbalcyberlibrary.net

میں کوئی بے ایمانی کا کام نہیں کروں گا۔ تم جانتی ہو میرا باپ ایک ایماندار آدمی تھا۔ میری ماں ایک ایماندار عورت ہے۔ میرا دادا...

تہمینہ آگے بڑھ کر فون کا سلسلہ کاٹ دیتی ہے۔ سہراب اُس کی طرف دیکھتا ہے۔

تہمینہ

تو تم پیپر دیکھ چکے ہو۔

سہراب

نہیں امی... یہ تو... میں نے تو پیپر دیکھا بھی نہیں۔ بلکہ مجھے معلوم ہی نہیں کہ پیپر آپ نے بنا لئے ہیں یا ابھی بنانے ہیں، یا بنانے بھی ہیں...

تہمینہ اُس کے ہاتھ میں پکڑا ہوا پیپر لے لیتی ہے۔ سہراب بولتے بولتے رک جاتا ہے اور کھسیانا ہو کر سر جھکا لیتا ہے۔ تہمینہ سہراب کو گھورتے ہوئے پیپر پھاڑ دیتی ہے۔

سہراب

ویسے امی... یہ آپ کو sohrab and rustum والی نظم ہی کیوں پسند ہے؟ یہ تو نظم ہی غلط ہے۔ اب دیکھیں ناں، میں سہراب ہوں۔ میرے ڈیڈی رستم تھے۔ مگر انہوں نے تو مجھے قتل نہیں کیا۔

تہمینہ

پہلے poetry سمجھ لو۔ اُس کے بعد criticism کرنا۔

تہمینہ کمرے سے جانے لگتی ہے۔ سہراب بے تابی سے اُس کی طرف

www.iqbalcyberlibrary.net

دیکھتا ہے۔

سہراب

امی!

تہمینہ رکتی ہے۔

تہمینہ

کیا ہے؟

سہراب

وہ آپ نیا پیپر نہیں بنائیں گی؟

تہمینہ چلی جاتی ہے۔

SCENE 33

INT. HOSPITAL. NIGHT

رستم اور کاشان بیٹھے ہوئے ہیں۔ تہمینہ داخل ہوتی ہے۔ رستم اُسے دیکھ کر کھڑا ہو جاتا ہے۔ دونوں ایک دوسرے کو دیکھ رہے ہیں۔

تہمینہ

کہاں ہے وہ؟

رستم

آپریشن ہو رہا ہے۔

تہمینہ

www.iqbalcyberlibrary.net

یہ کیسے ہوا؟ کسی نے خنجر مارا ہے اُسے؟ کون تھا؟

رستم خاموش ہے۔

تہمینہ

میں نے تمہیں بھی بہت تلاش کیا۔ رستم! میں نے تم سے کبھی نفرت نہیں کی۔ میں نے تو صرف اُس کے لئے...تم تو جانتے ہو ناں؟

رستم

ہاں۔

تہمینہ

مگر وہ بالکل تمہارے جیسا ہے۔ اور طاقت میں بھی۔ تم اُسے دیکھ کر پہچان گئے تھے؟

رستم کی آنکھوں میں آنسو آجاتے ہیں۔

تہمینہ

رستم؟ کیا بات ہے؟

رستم

نہیں میں اُسے نہیں پہچانا۔ ورنہ...شائد یہ نہ ہوتا۔

تہمینہ پر اب انکشاف ہوتا ہے کہ سہراب رستم کے ہاتھوں زخمی ہوا ہے۔ وہ بے یقینی سے رستم کو دیکھتی رہتی ہے۔ پھر رونے لگتی ہے۔ رستم آگے بڑھ کر اُسے سہارا دے کر بٹھاتا ہے۔

رستم

www.iqbalcyberlibrary.net

میں اُسے جب دیکھا تھا وہ اتنا سا تھا۔ تہمینہ! اب تو وہ...

سرجن آتا ہے۔ رستم اپنی بات ادھوری چھوڑ کر اُس کی طرف دیکھنے لگتا ہے۔ تہمینہ بھی سر اٹھاتی ہے۔ دونوں کھڑے ہو جاتے ہیں۔

آپریشن تھیٹر سے ایک سٹریچر نکل رہا ہے جس پر سفید چادر میں پوری ڈھانپی ہوئی لاش ہے۔ آف اسکرین تہمینہ کے رونے کی آواز آتی ہے۔ کیمرہ کچھ دور تک اسٹریچر کو follow کرتا ہے۔ پھر یہ منظر اگلے منظر میں dissolve ہو جاتا ہے۔

SCENE 34

EXT. HOSPITAL LAWN. NIGHT

رستم اور تہمینہ ہسپتال کے لان پر بیٹھے ہیں۔ دونوں خاموش اور گم سم ہیں۔ کاشان آتا ہے۔ اُس کے ہاتھ میں دو کولڈ ڈرنکس ہیں۔ وہ ایک ڈرنک تہمینہ کی طرف بڑھاتا ہے اور وہ لے لیتی ہے۔ دوسری رستم کی طرف بڑھاتا ہے مگر وہ ہاتھ کے اشارے سے ڈرنک واپس پھیر دیتا ہے۔

کاشان (رستم سے)

آپ کو میرے ساتھ اسٹیشن چلنا ہوگا۔ کچھ formalities ہیں۔ (تہمینہ سے) آپ کو گاڑی کیانی صاحب کی طرف لے جائے گی۔ یہ بھی اسٹیشن سے وہیں پہنچ جائیں گے۔

www.iqbalcyberlibrary.net

کاشان جاتا ہے۔ رستم تہمینہ کی طرف دیکھتا ہے۔

تہمینہ

اُسے دنیا میں صرف تم سے محبت تھی۔ بس تم جیسا بننا چاہتا تھا۔ جب اُسے پتہ چلا کہ تم زندہ ہو تو وہ بس تمہاری تلاش میں نکل گیا۔ پھر وہ مجھ سے بھی نہیں ملا۔ مجھے تو بس شام کو اُس کا فون آیا۔ میں نے تمہیں بتایا ہے؟

رستم

ہاں۔

تہمینہ

مجھے ابھی تک یقین نہیں آ رہا۔

رستم

تہمینہ!

تہمینہ رستم کی طرف دیکھتی ہے۔ رستم سہراب کی جیب سے نکلی ہوئی تصویر تہمینہ کی طرف بڑھا دیتا ہے۔

رستم

اُس کی جیب میں... یہ تصویر تھی۔

رستم رونے لگ جاتا ہے۔ تہمینہ کی آنکھوں سے بھی آنسو بہہ رہے ہیں۔

www.iqbalcyberlibrary.net

SCENE 35

EXT. CAR PARK. NIGHT

کار پارک تاریک پڑا ہے۔ کاشان، رستم کو ساتھ لئے ایک طرف سے داخل ہوتا ہے۔

کاشان

انسان کے ہاتھ میں کیا ہے؟ کچھ بھی نہیں ہے۔ہم کچھ بھی چاہیں، مگر ہوتا کیا ہے؟ وہی ہوتا ہے...! دنیا اِسی کا نام ہے۔ ابھی خوشی ہے ابھی غم ہے۔اور کچھ غم تو اتنے بڑے ہوتے ہیں کہ انہیں سہنا بہت ہی مشکل ہوتا ہے...

کاشان باتیں کرتے کرتے اچانک پستول نکال کر رستم کے سینے میں تین چار گولیاں اتار دیتا ہے۔ رستم نیچے گر جاتا ہے۔ اُس کا جسم بیجان ہے۔

کاشان

...بہت ہی مشکل ہوتا ہے!

کاشان اپنی جیپ کا دروازہ کھول کر اُس میں بیٹھنے لگتا ہے۔ اچانک فائر ہوتا ہے اور کاشان کی کمر سیدھی ہو جاتی ہے۔ پھر مزید دو تین فائر ہوتے ہیں اور کاشان مردہ حالت میں زمین پر گر جاتا ہے۔ سامنے زمین پر لیٹے ہوئے رستم کے ہاتھ کی گرفت پستول سے ہٹ جاتی ہے اور وہ دم توڑ دیتا ہے۔

www.iqbalcyberlibrary.net

Fade-out

SCENE 36

INT. AUDITORIUM. DAY

Fade-in

کتاب کی تقریبِ رونمائی سے تہمینہ خطاب کر رہی ہے۔

تہمینہ

جب میں نے یہ ناول لکھنا شروع کیا تو اِس کا working title تھا: *Rustum, A fantasy*

...اور میں نے جو لکھا وہ جھوٹ تھا۔ مگر جو کتاب آج آپ کے سامنے پیش کر رہی ہوں...

تہمینہ کے پیچھے ایک بینر پر لکھا ہوا ہے: Rustum, A True Story

تہمینہ

... اِس میں صرف سچ ہے۔ اور میں اِسے اپنے شوہر رستم کے نام dedicate کر رہی ہوں جو خود مر گئے تاکہ میں اپنی زندگی کا مطلب سمجھ سکوں۔

تقریبِ رونمائی کے کچھ شاٹس۔ ان پر end credit چلنا شروع ہو جائیں گے۔

THE END

www.iqbalcyberlibrary.net